

قرآن کریم کی تفسیر پر علامہ جلال الدین کی مایہ ناز تصنیف

(سوالاً جواباً) تفسیر جلالین

نصف سورہ کہف تا سورہ نور

علامہ جلال الدین محمد بن محمد بن محمد الانصاری (رحمہ اللہ)



استاد عبد المجید مدنی صاحب
احمد عباس عطاری
مرکزی جامعۃ المدینہ گجرات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى نَبِيِّهِ الْبَرِّ الْبَرِّ وَعَلَىٰ أَزْوَاجِهِ وَالنَّبِيِّينَ وَصَحْبِهِمُ الْمَجِيدِينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نوٹس: تفسیر جلالین نصف سورہ کہف تا سورۃ نور (سوالاً جواباً)

استاد محترم مولانا عبد المجید مدنی صاحب

کاوش : احمد عباس عطاری 

مرکزی جامعۃ المدینہ گجرات

عرض کاتب!!!

اس فائل میں آپ کو تفسیر حبلین کے نصف سورہ کہف سے سورہ نور تک کے
سوال جواب نوٹس مل جائیں گے۔۔۔

اگر آپ مندرجہ ذیل کتب کے ہمارے لکھے نوٹس چاہتے ہیں تو نیچے دیئے گئے نمبر
پر رابطہ کریں

(1) تاریخ الخلفاء (2) مختصر القدری (3) دروس البلاغ (4) النخوة الواضحة (5) شمائل
محمدیہ (6) الکافیہ (7) نور الانوار (8) مسند امام اعظم (9) المروءۃ (10) اتحاف
المسلم (11) اصول الشاشی (12) مقدمہ الشیخ

03127237373

احمد عباس عطاری

درجہ رابعہ

مرکزی جامعۃ المدینہ گجرات

تفسیر حلالین

پارہ 16

نصف سورت کہف

سوال: تفسیر حلالین کی سورہ کہف سے سورہ الناس تک تفسیر کس نے لکھی ہے؟
جواب: تفسیر حلالین کی سورہ کہف سے سورہ الناس تک تفسیر علامہ حلال الدین انصاری محلی نے لکھی ہے

سوال: حضرت موسیٰ اور حضرت خضر علیہما الصلوٰۃ والسلام کا واقعہ تحریر کریں
جواب: حضرت موسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ پاک سے ایسے بندے سے ملنے کی عرض کی جو ان سے زیادہ علم رکھتا ہو، اللہ پاک نے انہیں حضرت خضر علیہ السلام کے پاس جانے کا حکم دیا، آپ علیہ السلام نے ان سے ملاقات کی اور ساتھ رہنے کی اجازت طلب کی حضرت خضر علیہ السلام نے یہ شرط رکھی کہ آپ علیہ السلام میرے کسی کام پر بھی سوال نہیں کرے گے چنانچہ آپ دونوں ایک کشتی میں سوار ہونے حضرت خضر علیہ السلام نے اس کشتی کا ایک یا دو تختے اکھاڑ ڈالے، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس پر سوال کیا، حضرت خضر علیہ السلام نے انہیں شرط یاد دلائی، پھر آگے چل کر حضرت خضر علیہ السلام نے ایک خوبصورت لڑکے کو قتل کر دیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس پر بھی

سوال کیا، حضرت خضر علیہ السلام نے پھر انہیں شرط یاد دلائی پھر آپ ایک بستی میں پہنچے جنہوں نے آپ کی مہمان نوازی نہیں کی اور حضرت خضر علیہ السلام نے وہاں ایک دیوار بغیر احبرت کے تعمیر کی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا آپ نے ان سے مزدوری کیوں نہیں لی، اس دفعہ سوال کرنے پر حضرت خضر علیہ السلام نے اپنا راستہ تبدیل کر لیا اور اپنے تینوں کاموں کی وجہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ کشتی دس مسکین بھائیوں کی تھی اور آگے ایک ظالم بادشاہ ہتا جو صحیح کشتی کو چھین لیتا تھا اس لیے میں نے اسے عیب دار کر دیا اور بچے کو اس لیے قتل کیا کہ وہ کافر ہتا اور کفر پر ہی پیدا ہوا ہتا اگر وہ زندہ رہتا تو اپنے ماں باپ کو کفر پر مجبور کرتا اور وہ اس سے محبت کی وجہ سے کفر اختیار کر لیتے اور اس دیوار کو اس لیے تعمیر کیا کہ وہ دیوار دو یتیم بچوں کی تھی اور اس کے نیچے حنزانہ ہتا اگر دیوار گر جاتی تو حنزانہ ظاہر ہوتا جو لوگ لوٹ لیتے

سوال: فتد بلغت من لدنی میں لدنی میں کتنی اور کون کونسی فتراء تیں ہیں؟

جواب: لفظ لدنی میں دو فتراء تیں جائز ہیں

2 تشدید کے ساتھ (لدنی)

1 تخفیف کے ساتھ (لدنی)

سوال: حضرت موسیٰ اور حضرت خضر علیہما الصلوٰۃ والسلام جس بستی کی طرف گئے تھے اس کا کیا نام ہتا؟

جواب: حضرت موسیٰ اور حضرت خضر علیہما الصلوٰۃ والسلام جس بستی کی طرف گئے تھے اس کا نام انطاکیہ تھا

سوال: حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جن بھائیوں کی کشتی عیب دار کی وہ کتنے بھائی تھے اور ان میں سے کتنے تندرست اور کتنے اپاہج تھے؟

جواب: حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جن بھائیوں کی کشتی عیب دار کی وہ دس بھائی تھے اور ان میں سے پانچ بھائی اپاہج تھے اور پانچ تندرست تھے

سوال: جس بچے کو حضرت خضر علیہ السلام نے قتل کیا اس کے بدلے اللہ پاک نے اس کے والدین کو کیا عطا؟

جواب: جس بچے کو حضرت خضر علیہ السلام نے قتل کیا اس کے بدلے اللہ پاک نے اس کے والدین کو ایک لڑکی عطا فرمائی جس کی شادی نبی سے ہوئی اور اس لڑکی کی اولاد بھی نبی ہوئی ان کے ذریعے اللہ نے پوری ایک امت کو ہدایت نصیب فرمائی

سوال: مدفون حزنانہ کیا تھا؟

جواب: مدفون حزنانہ سونا چاندی وغیرہ تھا

سوال: جس دیوار کو حضرت خضر علیہ السلام نے تعمیر کیا اس کی اونچائی کتنی تھی؟

جواب: جس دیوار کو حضرت خضر علیہ السلام نے تعمیر کیا اس کی اونچائی سو (100) گز تھی

سوال: جو بادشاہ کشتی چھین لیتا تھا وہ کون تھا؟

جواب: جو بادشاہ کشتی چھین لیتا تھا وہ کافر تھا

سوال: حضرت خضر علیہ السلام نے جو کچھ کیا کس کے حکم سے کیا؟

جواب: حضرت خضر علیہ السلام نے جو کچھ کیا اللہ کے حکم سے کیا

سوال: تسطع میں فترت بیان کریں

جواب: تسطع کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس کو اسطاع اور استطاع دونوں طرح

استعمال کیا گیا ہے جس کے معنی ایک ہی ہے یعنی طاقت و قوت

سوال: حضرت ذوالقرنین رضی اللہ عنہ کے تینوں سفر سورہ کہف کی روشنی میں

بیان کریں

جواب: حضرت ذوالقرنین رضی اللہ عنہ ایک نیک، عادل اور طاقتور بادشاہ

تھے، جنہیں اللہ پاک نے زمین میں اقتدار دیا اور سفر کرنے کی صلاحیت عطا

فرمائی ان کے تین سفر درج ذیل ہیں

1: پہلا سفر مغرب کی طرف:

آپ رضی اللہ عنہ نے مغرب (سورج کے غروب ہونے کی جگہ)

کی طرف سفر کیا وہاں آپ نے سورج کو ایک سیاہ چشمہ میں ڈوبتا ہوا

دیکھا جو حقیقت میں ایسا نہیں تھا کیونکہ سورج تو ہماری زمین سے بڑا ہے

وہاں انہیں ایک قوم ملی، اللہ پاک نے انہیں اختیار دیا کہ وہ چاہیں تو انہیں قتل کرنے کے

ساتھ عذاب دے یا ان کو قید کرنے کے ساتھ نیکی کرے تو آپ رضی اللہ عنہ نے

اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کیا: جو شرک کرنے کے ساتھ ظلم کرے گا میں اسے قتل کروں گا جو نیک عمل کرے گا اس کے ساتھ نرمی اور بھلائی کا برتاؤ کروں گا

2: دوسرا سفر مشرق کی طرف:

پھر آپ رَضِيَ اللہ عَنْہُ مشرق کی طرف گئے وہ آپ نے ایک ایسی قوم پائی جو سورج کی روشنی کے علاوہ کوئی چھپنے کی چیز نہیں رکھتے تھے یعنی ناہی ان کے پاس کوئی لباس نہ تھا اور نہ ہی بچھونا وہاں آپ رَضِيَ اللہ عَنْہُ نے ان کے حالات کا ذکر کیا لیکن انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیا

3: تیسرا سفر یا جوج ماجوج کی طرف (دو پہاڑوں کی طرف)

پھر آپ رَضِيَ اللہ عَنْہُ دو پہاڑوں کے درمیان پہنچے، آپ رَضِيَ اللہ عَنْہُ کا ایسی قوم سے سامنا ہوا جو یا جوج ماجوج کے حملوں سے تنگ تھی ان لوگوں نے آپ سے مدد طلب کی اور کہا کہ وہ ان کے اور یا جوج ماجوج کے درمیان ایک مضبوط رکاوٹ بنادیں، آپ رَضِيَ اللہ عَنْہُ نے ان سے تعاون طلب کیا اور لوہے و تانبے سے ایک مضبوط دیوار تعمیر کی، تاکہ یا جوج ماجوج حملہ نہ کر سکے، انہوں نے اس دیوار کی مضبوطی کے بارے میں اللہ پر اعتماد کا ظاہر کیا اور فرمایا یہ دیوار اللہ کے حکم سے قائم رہے گی لیکن جب قیامت قریب ہوگی تو اللہ پاک اسے ختم کر دے گا

سوال: حضرت ذوالقرنین رَضِيَ اللہ عَنْہُ کا کیا نام تھا؟

جواب: حضرت ذوالقرنین رَضِيَ اللہ عَنْہُ کا نام اسکندر تھا

سوال: کیا ذوالقرنین رَضِيَ اللہ عَنْہُ اللہ پاک کے نبی تھے؟

جواب: جی نہیں! آپ نبی نہیں تھے بلکہ اللہ پاک کے نیک بندے تھے

سوال: اللہ پاک نے حضرت ذوالقرنین رَضِيَ اللہ عَنْہُ کو کیا عطا کیا تھا؟

جواب: اللہ پاک نے آپ رَضِيَ اللہ عَنْہُ کو زمیں کی بادشاہی، جاہ و منصب اور ہر وہ

چیز عطا کی تھی جو بادشاہوں کے پاس ہوتی ہے

سوال: عبارت میں لفظ "حمیہ" کس معنی میں استعمال ہوا ہے؟

جواب: عبارت میں لفظ "حمیہ" ذات حمیہ میں استعمال ہوا ہے جس کے معنی کالی مٹی

ہے

سوال: حضرت ذوالقرنین رَضِيَ اللہ عَنْہُ نے مغرب کی طرف جو قوم دیکھیں وہ

کون تھی؟

جواب: حضرت ذوالقرنین رَضِيَ اللہ عَنْہُ نے مغرب کی طرف جو قوم دیکھیں

وہ مسلمان تھی

سوال: حضرت ذوالقرنین رَضِيَ اللہ عَنْہُ نے مشرق کی طرف جو قوم دیکھی اس کا کیا

حال تھا؟

جواب: حضرت ذوالقرنین رَضِيَ اللہ عَنْہُ نے مشرق کی طرف جو قوم دیکھی اس کا

یہ حال تھا کہ جب سورج طلوع ہوتا تو غار میں چھپ جاتے اور جب سورج

بلند ہوتا تو باہر نکل آتے

سوال: حضرت ذوالقرنین رَضِيَ اللہ عَنْہُ جن دو پہاڑوں کے درمیان گئے وہ کہاں ہے؟

جواب: حضرت ذوالقرنین رَضِيَ اللہ عَنْہُ جن دو پہاڑوں کے درمیان گئے وہ ترک کے آخری شہر میں ہے

سوال: دیوار اسکندر کہاں ہے؟

جواب: دیوار اسکندر ان دو پہاڑوں کے درمیان ہے

سوال: یاجوج ماجوج کی لغوی تحقیق بیان کریں

جواب: یہ دونوں دو قبیلوں کے نام ہیں، عجمی اسم ہیں، غیر منصرف ہیں یہ دو قومیں تھیں جو زمین میں فساد مچاتی تھیں یعنی انسانوں کی طرف نکل کر قتل و غارت کرتی تھیں اور بغاوت کر کے فساد کرتی تھیں

سوال: "رَدْمًا" کا کیا معنی ہے؟

جواب: "رَدْمًا" کا معنی "مضبوط آڑ" ہے

سوال: "قَطْرًا" کا کیا معنی ہے؟

جواب: "قَطْرًا" کا معنی "پگھلا ہوا تانبہ" ہے

سوال: مَکْنًی میں فترا ت بیان کریں

جواب: مَکْنًی میں ایک فترا ت دونوں کے ادغام کے بغیر ہے اور ایک

فترا ت دونوں کے ادغام کے ساتھ ہے

سوال: حضرت ذوالقرنین رَضِيَ اللہ عَنْہُ نے یاجوج ماجوج کی رکاوٹ کے لیے دیوار کیسے

تعمیر کی؟

جواب: آپ رَضِيَ اللہ عَنْہُ نے لوگوں کو کہہ کہ چٹانوں کے برابر لوہے کی دیوار تعمیر کی اور دونوں پہاڑوں کے درمیان لکڑی اور کونلے کا انتظام کیا یہاں تک کہ جب دونوں پہاڑوں کی پھانکوں کو برابر کر دیا اور دونوں پہاڑوں کے درمیان کے فاصلے کو دیوار کے ذریعے پُر کر دیا تو دھونکی اور آگ کا انتظام کر کے لوہے کو آگ میں پگھلا کر سرخ کر کے تانبہ بنا کر اس دیوار پر ڈالا تو وہ سیسہ پلائی دیوار ہو گئی

سوال: نزولا کا کیا معنی ہے؟

جواب: نزولا کا معنی "مہمان نوازی" ہے

سوال: جنت الفردوس سے کیا مراد ہے؟

جواب: جنت الفردوس سے مراد جنت کے درمیان میں سب سے اعلیٰ درجہ ہے

سوال: "لکلمات ربی" میں کلمات سے کیا مراد ہے؟

جواب: لکلمات ربی میں کلمات سے اللہ پاک کے احکامات اور عبادات و قدرت لکھنا مراد ہے

سوال: قبل اَن تَتَفَذ میں کتنی اور کون کونسی فتراء تیں ہیں؟

جواب: لفظ "تَتَفَذ" میں دو فتراء تیں ہیں اور وہ یہ ہے

2 تاء کے ساتھ (تَتَفَذ)

1 یاء کے ساتھ (یَتَفَذ)

سوال: اِنَّمَا اَلْهَمَّ میں "ما" کونسا ہے؟

جواب: اِنَّمَا اَلْهَمَّ میں "ما" کافہ ہے

سوال: جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے ان سے کس جنت کا وعدہ ہے؟
 جواب: جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے ان سے جنت الفردوس کا وعدہ ہے

سوال: "مداد" کسے کہتے ہیں؟

جواب: "مداد" اس سیاہی کو کہتے ہیں جس کے ذریعے لکھائی ہوئی ہے

سوال: سورہ سریم مکی ہے یا مدنی؟

جواب: سورہ سریم مکی ہے یا مدنی ہونے میں تین اقوال ہیں

1 ساری سورت مکی ہے

2 وہ آیت جس میں سجدہ ہے وہ مدنی ہے

3 فَخَلَفَ مِنْ بَعدِ هُمْ خَلْفًا أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ فَسُوفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا یہ دو آیتیں مدنی

ہے

سوال: سورہ سریم میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: سورہ سریم میں اٹھانوے (98) یا ننانوے (99) آیات ہیں

سوال: کھیمص کا معنی بیان کریں

جواب: یہ حروف مقطعات میں سے ہے اس کی مراد اللہ پاک

جانتا ہے

سوال: "خفیاً" کا کیا معنی ہے؟

جواب: خفیاً کا معنی "خفیہ اور پوشیدہ" ہے

سوال: "شیا" کا کیا معنی ہے؟

جواب: شیا کا معنی سفیدی کا پھیل جانا ہے جیسا کہ آگ کا شعلہ لکڑی میں پھیلتا ہے

سوال: حضرت زکریا علیہ السلام نے اپنے رب کا کس طرح اور کیوں پکارا تھا؟

جواب: حضرت زکریا علیہ السلام نے اپنے رب کو خفیہ طور پر پکارا اور عرض کیا:

اے میرے رب! میری ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں، سر میں بالوں کی سفیدی

پھیل چکی ہے اور میری بیوی بانجھ ہے تو تو مجھے بیٹا (وارث) عطا فرما

سوال: حضرت زکریا علیہ السلام کو کس بات کا ڈر تھا؟

جواب: حضرت زکریا علیہ السلام کو اس بات کا ڈر تھا کہ ان کے رشتے دار، ان کے

قربی (مثلاً: چچا کے بیٹے) ان کے وصال کے بعد نبوت اور دین کو ضائع نہ

کردے جیسا کہ آپ علیہ السلام نے بنی اسرائیل میں مشاہدہ کر لیا تھا

سوال: اللہ پاک نے حضرت زکریا علیہ السلام کو کس بات کی خوش خبری دی؟

جواب: اللہ پاک نے حضرت زکریا علیہ السلام کو بیٹے کی خوش خبری دی

سوال: جب حضرت زکریا علیہ السلام کو بیٹے کی خوش خبری ملی تو اس وقت آپ کی

اور آپ کی بیوی کی عمر کتنی تھی؟

جواب: جب حضرت زکریا علیہ السلام کو بیٹے کی خوش خبری ملی تو اس وقت

آپ علیہ السلام کی عمر ایک سو بیس (120) سال اور آپ کی بیوی کی عمر

اٹھانوے (98) سال تھی

سوال: حضرت زکریا علیہ السلام کی زوجہ کے حاملہ ہونے کی کیا علامت تھی؟

جواب: حضرت زکریا علیہ السلام کی زوجہ کے حاملہ ہونے کی علامت یہ تھی کہ آپ لوگوں سے تین راتیں (تین دن رات) کلام نہ کر سکے

سوال: اللہ پاک نے حضرت زکریا کو جو بیٹا عطا کیا اس کا کیا نام تھا؟

جواب: اللہ پاک نے حضرت زکریا علیہ السلام کو جو بیٹا عطا کیا اس کا نام یحییٰ علیہ السلام تھا

سوال: حضرت یحییٰ علیہ السلام نے کتنے سال کی عمر میں کلام فرمایا؟

جواب: حضرت یحییٰ علیہ السلام نے دو سال کی عمر میں کلام فرمایا

سوال: حضرت یحییٰ علیہ السلام کی پرہیزگاری بیان کریں

جواب: حضرت یحییٰ علیہ السلام کی پرہیزگاری یہ تھی کہ اللہ پاک نے انہیں رقت قلب اور پاکیزگی عطا فرمائی، ان کے دل میں لوگوں کے لیے جذب رحمت تھا اور آپ بڑے پرہیزگار تھے

سوال: حضرت یحییٰ علیہ السلام کے اوصاف بیان کریں

جواب: حضرت یحییٰ علیہ السلام کے اوصاف یہ تھے کہ آپ والدین کے خدمت گزار تھے، سرکش و نافرمان نہیں تھے، ناہی مستکبر تھے اور نہ ہی اپنے رب کے نافرمان تھے

سوال: حضرت یحییٰ علیہ السلام کے لیے کن اوقات میں سلامتی بیان کی گئی ہے؟

جواب: حضرت یحییٰ علیہ السلام کے لیے ولادت (پیدائش) کے دن، وفات کے دن اور مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے کے دن سلامتی کو بیان کیا گیا ہے

سوال: صرف ان تین اوقات ہی میں سلامتی کیوں کہی گئی؟

جواب: صرف ان تین اوقات میں سلامتی اس لیے کہی کہ یہ تینوں ایسے اوقات ہیں کہ ان سے انسان کو پہلے واسطہ نہیں پڑتا

سوال: دھن کا کیا معنی ہے؟

جواب: دھن کا معنی "کمزور" ہونا ہے

سوال: "عتیا" کا کیا معنی ہے؟

جواب: عتیا کا معنی "سوکھ جانا، انتہائی عمر کو پہنچنا ہے جس میں کوئی امید نہ ہو

سوال: حضرت یحییٰ علیہ السلام کو کونسی کتاب عطا کی گئی؟

جواب: حضرت یحییٰ علیہ السلام کو توریت عطا کی گئی

سوال: "سویا" کا کیا معنی ہے؟

جواب: "سویا" کا معنی تندرست ہونا ہے

سوال: حضرت یحییٰ کو کس عمر میں نبوت عطا کی گئی؟

جواب: حضرت یحییٰ علیہ السلام کو بچپن ہی میں تین سال کی عمر میں نبوت

عطا کی گئی

سوال: حضرت مریم رَضِيَ اللہ عَنْہَا کا پورا واقعہ بیان کریں

جواب: حضرت مریم رَضِيَ اللہ عَنْہَا ایک نیک اور پاکیزہ خاتون تھی، آپ کی والدہ نے آپ کو بیت المقدس کی خدمت کے لیے وقف کر دیا تھا، اللہ پاک نے حضرت زکریا عَلَیْہِ السَّلَام کو ان کا کفیل بنایا چنانچہ ایک دن آپ کے پاس اللہ پاک کے حکم سے حضرت جبریل امین عَلَیْہِ السَّلَام آئے اور انہیں ایک پاکیزہ بیٹے کی خوشبری سنائی، آپ رَضِيَ اللہ عَنْہَا نے حیرت سے کہا یہ کیسے ممکن ہے؟ کیونکہ مجھے ناہی کسی مرد نے چھوا ہے اور ناہی میں بدکار ہو تو جبرائیل امین عَلَیْہِ السَّلَام نے فرمایا اللہ پاک کا یہی حکم ہے، وہ جو چاہے کر سکتا ہے، پس جبرائیل امین عَلَیْہِ السَّلَام نے آپ کے گریبان میں پھونک ماری تو آپ رَضِيَ اللہ عَنْہَا حاملہ ہو گئی پھر آپ ایک دور مقام پر اکیلی چلی گئی وہاں کھجور کے درخت کے نیچے حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی ولادت ہوئی اس دوران اللہ پاک نے ان کے لیے ایک چشمہ جاری کیا اور درخت سے تازہ کھجوریں عطا کیں تاکہ وہ قوت حاصل کریں

پھر آپ رَضِيَ اللہ عَنْہَا حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو لے کر قوم کے پاس آئی تو لوگوں نے ان پر الزام لگایا کہ انہوں نے یہ بچہ غیر شرعی طریقے سے پیدا کیا ہے اس وقت حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے معجزے کے طور پر گود میں میں کلام کیا، اپنی نبوت اور اللہ پاک کی توحید کا اعلان کیا انہوں نے اپنی والدہ کی پاک دامنی کی گواہی دی اور اللہ پاک کے نبی ہونے کی بشارت دی

سوال: حضرت مریم رَضِيَ اللہ عَنْہَا کے پاس حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام کب آئے؟

جواب: حضرت مریم رَضِيَ اللہ عَنْہَا جب اپنے گھر والوں سے الگ ہو کر مشرق کی طرف گئی تو اس وقت جبرئیل امین عَلَیْہِ السَّلَام آپ کے پاس تشریف لائے

سوال: جب جبرئیل امین عَلَیْہِ السَّلَام حضرت مریم رَضِيَ اللہ عَنْہَا کے پاس آئے تو وہ کس حالت میں تھی؟

جواب: جب جبرئیل امین عَلَیْہِ السَّلَام حضرت مریم رَضِيَ اللہ عَنْہَا کے پاس آئے تو اس وقت آپ نے ایک پردہ ٹان لیا ہوتا تھا کہ وہ خود کو چھپا کر اپنے سے یا کپڑوں سے جو نکالے یا حیض کے منقطع ہونے کی وجہ سے غسل کریں تو آپ رَضِيَ اللہ عَنْہَا کے لباس پہننے کے بعد حضرت جبرئیل امین عَلَیْہِ السَّلَام تشریف لائے

سوال: حضرت مریم رَضِيَ اللہ عَنْہَا کا حمل کتنے ماہ کا تھا؟

جواب: حضرت مریم رَضِيَ اللہ عَنْہَا کا حمل چند گھنٹے کا تھا

سوال: تسقط۔۔ کی متراءت اور لغوی تحقیق بیان کریں

جواب: تسقط میں دو تاء تھی دوسری تاء کو سین سے بدل دیا اور سین کا سین میں

ادغام کر دیا تو تسقط ہو گیا

سوال: یا اخت ہرون سے کیا مراد ہے؟

جواب: یہاں اخت ہرون سے مراد یہ ہے کہ وہ ایک صالح اور نیک دل آدمی تھے اور خود تم پاک دامن اور عفت میں ان کے مشابہ تھی تو آپ رَضِيَ اللہ عَنْہَا نے یہ بچہ کیسے جنا

سوال: قوم نے حضرت مریم رَضِيَ اللہ عَنْہَا پر کون کونسے الزام لگائے اور کیا طعنہ دیا؟
جواب: قوم نے حضرت مریم رَضِيَ اللہ عَنْہَا پر غیر شرعی طریقے سے بچہ جننے کا الزام لگایا اور یوں طعنہ دیا "اے ہارون کی بہن! وہ تو نیک آدمی تھے، نہ تمہارے والد بڑے آدمی تھے اور نہ ہی تمہاری والدہ بدکار تھی تو پھر تو نے کیا کیا؟ کس طرح یہ بچہ پیدا ہو گیا

سوال: حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے قوم سے کیا کلام کیا؟ جواب: حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنی والدہ کی گود میں یوں کلام کیا "میں اللہ کا بندہ ہوں، اس نے مجھے کتاب (انجیل) عطا کی، اس نے مجھے نبی بنایا، مجھے لوگ کے لیے مفید اور نفع بخش بنایا، اس نے مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا جب تک میں زندہ رہوں اور مجھ کو میری والدہ کا خدمت گزار بنایا، مجھے سرکش و بد بخت نہیں بنایا اور میرے اوپر (اللہ پاک کی جانب سے) سلام ہے جس دن میں پیدا ہوا، جس دن میں وفات پاؤں گا اور جس دن میں دوبارہ اٹھایا جاؤں گا، بے شک اللہ پاک میرا اور تمہارا پروردگار ہے، اس کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے

سوال: حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے بارے میں نصاریٰ کے گروہ بیان کیں
جواب: حضرت عیسیٰ کے بارے میں نصاریٰ نے مختلف گروہ بنالئے تھے

1 عقیدہ الوہیت:

بعض نصاریٰ نے حضرت عیسیٰ کو خدا کا بیٹا یا دوسرا خدا قرار دیا

2 عقیدہ ثلثیت:

بعض نصاریٰ نے حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو تین میں سے ایک خدا مانا اور

اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرایا

3 عقیدہ نبوت:

بعض نے انہیں صرف اللہ پاک کا نبی تسلیم کیا جو اللہ پاک کے بندے اور

رسول تھے

سوال: اسع بھم والبصر۔۔۔ کونسے صیغے ہیں؟

جواب: یہ دونوں تعجب کے صیغے ہیں جن کے معنی ہے کہ گویا یہ لوگ نہ سن سکیں

گے اور نہ دیکھ پائیں گے

سوال: یوم الحسرة سے کیا مراد ہے؟ اور وجہ تسمیہ بیان کریں

جواب: یوم الحسرة سے مراد قیامت کا دن ہے اور اس کو یوم حسرت اس لیے کہتے

ہے کہ گناہ گاروں کو دنیا میں نیکی چھوڑنے پر حسرت ہوگی

سوال: اذتال لایہ میں کون مراد ہے؟

جواب: اذتال لایہ میں قتال کا فعل حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام ہے

اور ایہ سے مراد آپ کا عرفی باپ آزر ہے

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آزر کے درمیان ہونے والا مکالمہ بیان کریں
جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے آزر کو سمجھانے کی کوشش کی کہ وہ بت پرستی
چھوڑ دیں اور اللہ کی عبادت کریں

آپ علیہ السلام نے آزر کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایسی چیزوں کی عبادت
کیوں کرتے ہے جو نہ سن سکتی ہیں نہ دیکھ سکتی ہیں اور نہ ہی کوئی فائدہ
پہنچا سکتی ہیں، آپ علیہ السلام نے آزر کو دعوت دی کہ وہ علم کی روشنی میں
ہدایت قبول کریں اور آزر کو شیطان کی پیروی سے روکا ہو شیطان اللہ کا نامنصرمان
ہے، آزر نے آپ علیہ السلام کی نصیحت کو رد کر دیا اور ان کو دھمکی دی کہ اگر آپ علیہ
السلام باز نہ آئے تو آپ کو سنگسار کر دیا جائے گا (یہ کلام آزر کی سرکشی، بت
پرستی اور کفر کے اصرار پر دلالت کرتا ہے)

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے آزر کو سلام کیا (نرمی اور صلح سے الگ ہونے
کا اعلان کیا) اور منرمایا کہ میں تمہارے لیے اللہ پاک سے مغفرت کی
دعا کروں گا (یہ دعا آپ نے اس وقت کی جب انہیں امید تھی کہ آزر
ایمان لے آئیں گے) لیکن بعد میں انہیں اس کی ممانعت کی گئی

سوال: "ان صدق علیا" سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے مراد تمام دینوں میں اچھا ہونے کی تعریف بیان کرنا ہے

سوال: مخلصا میں کتنی فرائض ہیں اور یہ کس سے ماخوذ ہے؟

جواب: مخلصا میں دو سترائیں ہیں

2 زیر کے ساتھ (مخلصا)

1 زیر کے ساتھ (مخلصا)

☆ اور یہ اخلص سے ماخوذ ہے

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام کے (عرفی) والد کا کیا نام ہے؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام کے (عرفی) والد کا نام آزر تھا

سوال: جب حضرت موسیٰ علیہ السلام مقدس وادی میں پہنچے تو طور پہاڑ آپ کی کس جانب تھا؟

جواب: جب حضرت موسیٰ علیہ السلام مقدس وادی میں پہنچے تو طور پہاڑ آپ کی دائیں جانب تھا

سوال: حضرت اسماعیل علیہ السلام کے سچا وعدہ ہونے کے متعلق واقعہ لکھیں؟

جواب: حضرت اسماعیل علیہ السلام نے کسی شخص سے ایک مقام پر ملاقات کا وعدہ کیا تھا اور اس شخص کے نہ آنے کے باوجود، آپ نے اس مقام پر تین دن یا ایک سال تک انتظار کیا یہ ان کی وعدہ نبھانے کی سچائی اور

صبر کی نمایاں مثال ہے

سوال: مریضیا کی تعلیل بیان کریں

جواب: یہ اصل مریضوؤں تھا واکوئیاء مشدد سے بدل دیا اور ض کے پیش کو زیر دے دیا تو

یہ مریضیا ہو گیا

سوال: حضرت ادریس علیہ السلام کا نسب اور مختصر اوصاف بیان کریں

جواب: حضرت ادریس علیہ السلام حضرت نوح علیہ السلام کے والد کے دادا تھے، آپ اللہ پاک کے سچے نبی تھے، آپ چوتھے یا چھٹے یا ساتویں آسمان پر زندہ ہے یا آپ علیہ السلام موت کا ذائقہ چھکنے کے بعد جنت میں داخل ہوئے اور اب آپ زندہ ہے اور جنت ہی میں ہے

سوال: حضرت نوح علیہ السلام نے کشتی میں کن کن کو سوار کیا؟

جواب: حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی میں وہی لوگ سوار ہوئے جو ایمان لائے تھے جن کی تعداد بہت کم (80) تھی، ان کے ساتھ ان کے حناندان کے وہ افراد بھی تھے جو ایمان لائے جبکہ ان کا بیٹا (کافر ہونے کی وجہ سے) کشتی میں سوار نہ ہوا اور عسرق ہو گیا اس کے علاوہ مختلف جانوروں کے جوڑے بھی کشتی میں سوار کیے گئے تاکہ نسل باقی رہ سکے

سوال: سجد اور بکینا کی لغوی تحقیق بیان کریں

جواب: سجد کا معنی ساجد اور بکینا کا معنی باک ہے یعنی سجدہ کرنے والے اور رونے والے

سوال: غیا سے کیا مراد ہے؟

جواب: غیا سے مراد جہنم میں ایک وادی ہے جس میں کافر گرے گے

سوال: ماتیا کی لغوی تحقیق بیان کریں

جواب: یہ اصل میں ماتوی تھتا، واو کو یاء سے بدل دیا اور یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو یہ

ماتیا ہوگا

سوال: جنت عدن ----- کے اوصاف بیان کریں

جواب: وہ جنت ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں، جس کا اللہ پاک نے بندوں سے وعدہ کیا ہے، اس جنت میں لوگ فضول بات نہیں سننے گے ہاں البتہ فرشتوں کے ان پر سلام بھیجنے اور ایک دوسرے کو سلام بھیجنے کی آواز سننے گے، وہاں صبح و شام کھانا دیا جائے گا (اگرچہ جنت میں دن اور رات نہیں ہوگی بلکہ وہاں ہمیشہ نور ہوگا) اس جنت کی نیچے نہریں بہتی ہیں، یہ جنت ان لوگوں کے لیے ہے جو ڈرنے والے اور اللہ پاک کی عبادت کرنے والے ہو گے

سوال: بکرۃ و عشیاء سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے مراد دنیا کی مقدار پر کھانا دیا جاتا ہے اور جنت میں اگرچہ صبح و شام نہیں ہوگی یہاں صبح و شام کے کھانے سے مراد عیش و عشرت کی زندگی ہے

سوال: حضرت موسیٰ اور ہارون عَلَیْہِمَا الصَّلَاۃُ وَ السَّلَام میں سے کون بڑے تھے؟

جواب: حضرت موسیٰ اور ہارون عَلَیْہِمَا الصَّلَاۃُ وَ السَّلَام میں سے حضرت ہارون عَلَیْہِ السَّلَام بڑے تھے

سوال: حضرت ہارون عَلَیْہِ السَّلَام کو کس کی وجہ سے نبوت ملی تھی؟

جواب: حضرت ہارون عَلَیْہِ السَّلَام کو حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کرنے کی وجہ سے نبوت ملی تھی

سوال: کیا حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام رسول تھے؟

جواب: جی ہاں! حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام اللہ کے رسول تھے

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام کس اولاد میں سے ہے؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت سام کی اولاد میں سے ہے

سوال: وَمَا نُنَزِّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ کاشان نزول بیان کریں

جواب: یہ آیت اس وقت نازل ہوئی جب وحی میں کچھ دن تاخیر ہوئی تو حضور ﷺ نے حضرت جبرائیل امین علیہ السلام سے فرمایا کہ کس چیز نے آپ علیہ السلام کو ہماری زیارت سے روکا؟

سوال: مَا بَيْنَ أَيْدِيَنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ کی تفسیر بیان کریں

جواب: اللہ پاک حانتا ہے جو ہمارے آگے ہے یعنی آخرت اور جو ہمارے پیچھے ہے یعنی دنیا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے یعنی قیامت تک جو کچھ ہونے والا ہے اللہ سے حانتا ہے

سوال: وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا کی تفسیر بیان کریں

جواب: آپ ﷺ کا رب بھولنے والا نہیں ہے یعنی وحی میں تاخیر ہونے سے یہ نا سمجھیں کہ اللہ پاک نے آپ کو بھلا دیا ہے

سوال: وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ مِمَّنْ إِنَّا سَمِعْنَا آيَاتِهِ سَمْعًا وَلَمْ نَكُنْ لَهُ سَمْعًا مَعِينًا؟

جواب: یہاں انسان سے مشرکین حشر و نشر مثلاً: ابی بن خلف یا ولید بن مغیرہ وغیرہ مراد ہے

سوال: خَيْرٌ مِّمَّا مَاءُ الْحَمِيمِ کی تفسیر بیان کریں

جواب: کفار مومنین سے کہتے تھے کہ ہمارا مکان اور مجلس بہتر ہے اس پر اللہ پاک نے فرمایا کہ اللہ گمراہوں کو ڈھیل دیتا ہے یہاں تک کہ جب ان پر عذاب آئے گا تو وہ دیکھے گے کہ کس کا درجہ برا ہے اور کسی کی فوج کمزور ہے یعنی کافروں کے حمایتی شیطان کمزور یا مومنین کے حمایتی فرشتے کمزور ہے

سوال: باقیات الصالحات سے کیا مراد ہے؟

جواب: مومنین کے اعمال صالحہ اللہ پاک کی بارگاہ میں مقبول اور باقی ہے اللہ پاک کافروں کے اعمال کی طرح مومنین کے اعمال کو رد نہیں کرے گا

سوال: الَّذِي كَفَرَ بِالْإِثْمِ كُونِ مَرَادِهِ؟

جواب: یہاں عامر بن وائل کافر مراد ہے جس نے حضرت خباب بن ارت رَضِيَ اللہ عَنْہُ سے اس وقت کیا جب وہ اس سے اپنا مترض وصول کرنے کے لیے گئے تو اس نے آپ رَضِيَ اللہ عَنْہُ کو دن سلام کو چھوڑنے کا کہا تو آپ رَضِيَ اللہ عَنْہُ نے فرمایا: ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ تو مرے اور مرنے کے بعد زندہ ہو جائے اور پھر مجھے کہے اس نے کہا کیا میں مرنے کے بعد دوبارہ اٹھو گا آپ رَضِيَ اللہ عَنْہُ نے فرمایا، ہاں! عاص نے (مال و اولاد پر تکبر کرتے ہوئے) کہا، چلے پھر میں مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونگا اور مجھے مال و اولاد ملے گی تو میں آپ کا مترض ادا کروں گا

سوال: "يَجْعَلُ لَكُمْ الرِّحْلَ وَدَا" کی تفسیر بیان کریں

جواب: یہاں اللہ پاک نے عاص بن وائل کی تردید کرتے ہوئے کہا کیا اس نے
رحمن سے مال و اولاد دینے کا عہد کیا ہے؟ جو اسے مل کر رہے گا

یعنی انہیں کچھ بھی نہیں ملے گا

سوال: جثیا کا کیا معنی ہے؟

جواب: جثیا کا معنی گھٹنوں کے بل ہونا ہے

سوال: "وافد" کا کیا معنی ہے؟

جواب: وافد کا معنی سواری ہے

سوال: "وارد" کا کیا معنی ہے؟

جواب: وارد کا معنی پیدل جانے والا پیاسہ ہے

سوال: فترن کسے کہتے ہیں؟

جواب: امت اور زمانہ کو فترن کہتے ہیں

سوال: قوم اللہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جھگڑالو قوم کو قوم اللہ کہتے ہیں

سورہ طہ

سوال: سورۃ طہ مکی ہے یا مدنی؟

جواب: سورۃ طہ مکی سورت ہے

سوال: سورہ طہ میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: سورۃ طہ میں ایک سو پینتیس (135) یا ایک سو بیالیس (142) آیات ہیں

سوال: تشقی کی تفسیر بیان کریں

جواب: آپ ﷺ مشقت میں نابڑے اس طرز عمل سے جو آپ ﷺ نے
 وتر آن پاک کے نازل ہونے کے بعد اختیار کیں ارات کی نماز میں لمبے قیام کے ذریعے
 سوال: تحت الثری سے کیا مراد ہے؟

جواب: تحت الثری سے مراد گیلی مٹی ہے یعنی ساتوں زمینیں کیونکہ گیلی مٹی ان کے
 نیچے ہے

سوال: عرش سے کیا مراد ہے؟

جواب: عرش سے مراد بادشاہ کا تخت ہے لیکن جب یہ لفظ اللہ پاک
 کے لیے بولا جائے گا تو اس کی شایان شان عرش مراد ہوگا
 سوال: یَعْلَمُ السِّرَّ وَالْخَفَى کی تفسیر بیان کریں

جواب: اللہ پاک آہستہ آواز کو اور اس سے زیادہ پوشیدہ کو بھی جانتا ہے یعنی آہستہ کہی
 ہوئی بات کو اور ان خیالات کو بھی جانتا ہے جو صرف دل میں آئے زبان پر نہیں آئے
 سوال: حدیث پاک میں اللہ پاک کے کتنے اسماء الحسنی ذکر ہیں؟

جواب: حدیث پاک میں اللہ پاک کے ننانوے (99) اسماء الحسنی ذکر کیے گئے ہیں

سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مصر سے مدین کی طرف سفر کے وقت
 اللہ پاک سے ہم کلامی کا واقعہ سورہ طہ کی روشنی میں بیان کریں؟

جواب: جب حضرت موسیٰ علیہ السلام مدین میں ایک عرصہ گزار کر اپنی
 اہلیہ کے ساتھ واپس جا رہے تھے (اس وقت آپ کی اہلیہ حاملہ تھی) تو

راستے میں آپ کی اہلیہ کو درد زہ شروع ہوئی تو آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے ان سے فرمایا: میں اس آگ کے پاس جاتا ہوں جو نظر آرہی ہے شاید وہاں سے کوئی خبر ملے یا کچھ آگ ملے

جب آپ عَلَیْہِ السَّلَام اس آگ کے پاس پہنچے تو وہ ایک غیر معمولی منظر تھا اللہ پاک نے انہیں طور سینا کے دائیں جانب ایک مبارک وادی طویٰ میں درخت سے آواز دی: اے موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام! میں تمہارا رب ہوں، اپنی جوتیاں اتار دو کیونکہ تم مقدس وادی طویٰ میں ہو

اللہ پاک نے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو نبوت عطا کی اور انہیں فرعون کے پاس جانے اور بنی اسرائیل کو اس کی غلامی سے آزاد کروانے کا حکم دیا مزید یہ کہ اللہ پاک نے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو معجزات عطا کیے جیسے عصا کا سانپ بن جانا اور ہاتھ کا روشن ہونا تاکہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام اپنی نبوت کی تصدیق کے لیے ان معجزات کو فرعون کے سامنے پیش کریں

سوال: حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو ان کی ماں کے دریا میں ڈالنے سے واپس لوٹانے تک کا واقعہ بیان کریں

جواب: اللہ پاک نے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی پیدائش کے وقت بنی اسرائیل پر فرعون کے ظلم و ستم کا ذکر کیا ہے فرعون نے بنی اسرائیل کے بیٹوں کو قتل کرنے کا حکم دیا تھا، اور ایسے وقت میں حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی ولادت ہوئی اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی

والدہ کو الہام کیا کہ وہ موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو ایک تابوت میں رکھ کر دریا میں ڈال دیں اللہ پاک نے وعدہ فرمایا کہ وہ موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو واپس لوٹائے گا اور انہیں رسول بنائے گا

تابوت دریا کے بہاؤ کے ساتھ فرعون کے محل تک پہنچا، جہاں فرعون کی بیوی آسیہ نے موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو دیکھ کر ان سے محبت کی اور فرعون کو قاتل کیا کہ وہ بچے کو قتل نہ کریں اللہ پاک نے موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے لیے ان کی ماں کے دودھ کو واحد ذریعہ بنا دیا، اور کوئی اور دایہ انہیں دودھ پلانے کے قابل نہ رہی آخر کار، موسیٰ علیہ السلام کی بہن کے ذریعے ان کی والدہ کو فرعون کے محل میں دایہ کے طور پر بلایا گیا، اور اس طرح اللہ پاک نے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو ان کی ماں سے ملا دیا، جیسا کہ اس نے وعدہ کیا تھا

سوال: موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو کون سے درخت سے نداء آئی؟

جواب: موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو بیڑی کے درخت سے نداء آئی

سوال: حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اپنے عصا سے کون کونسے فائدے حاصل کرتے تھے؟

جواب: آپ عَلَیْہِ السَّلَام اس عصا سے ٹھیک لگانے اور چلنے کے وقت سہارہ لیتے، بکریوں پر درخت کے پتے گراتے تاکہ وہ اسے کھائیں اور اس کے علاوہ اور دیگر کام مثلاً: پانی لٹکالینا اور موذی جانوروں کو دفع کرنا وغیرہ فائدے حاصل کرتے تھے

سوال: عصا اپنی حالت پر کیسے لوٹا تھا؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام جب اس عصا کو زمین پر ڈالتے تو اچانک وہ دوڑتا ہوا بڑا سانپ (اژدہا) بن جاتا اور اپنے پیٹ کے بل چھوٹے سانپ کی طرح دوڑتا تھا جب آپ علیہ السلام اسے پکڑتے تو وہ دوبارہ پہلی صورت پر لوٹ آتا

سوال: آپ علیہ السلام کا ہاتھ مبارک کس طرح روشن ہوتا اور کس طرح واپس اپنی حالت پر آ جاتا تھا؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام جب اپنا داہنا ہاتھ اپنے بازو سے ملاتے یعنی بائیں بغل کے نیچے داخل کرتے اور نکالتے تو وہ سورج کی طرح روشن ہو جاتا جو آنکھوں کو حیران کر دیتا پھر جب آپ اسے باہر نکالتے تو وہ اپنی حالت پر لوٹ آتا

سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام کو یہ نشانیاں کوہ طور پر کیوں دکھائی گئی؟

جواب: آپ علیہ السلام کو یہ نشانیاں کوہ طور پر پہلے سے اس لیے دکھائی گئی تھیں تاکہ فرعون کے سامنے آپ علیہ السلام یہ دیکھ کر خوف زدہ نہ ہو جائے

سوال: رب اشرفی صوری کی تفسیر بیان کریں

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے رب سے عرض کیا، اے میرے رب! میرا سینہ کھول دے یعنی میرے سینے کو وسیع کر دے، میرے لیے تبلیغ کا کام آسان کر دے، میری زبان کی گرہ کو کھول دے، میرے خاندان میں سے میرا کوئی وزیر مقرر کر دے اور ہارون میرا بھائی یعنی ہارون جو کہ میرا بھائی ہے اس کے ذریعے میری پیٹھ مضبوط کر دے اور اس کو رسالت میں میرا شریک کر دے

سوال: موسیٰ علیہ السلام کی لکنت کا واقعہ بیان کریں

جواب: حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زبان میں لکنت پیدا ہونے کی وجہ یہ تھی کہ بچپن میں ایک دن فرعون نے آپ کو اٹھایا تو آپ نے اس کی داڑھی پکڑ کر اس کے منہ پر زور سے طمانچہ مار دیا، اس پر اُسے غصہ آیا اور اُس نے آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قتل کرنے کا ارادہ کر لیا، یہ دیکھ کر حضرت آسیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا: اے بادشاہ! یہ ابھی بچہ ہے اسے کیا سمجھ؟ اگر تو تجربہ کرنا چاہے تو تجربہ کر لے اس تجربہ کے لئے ایک طشت میں آگ اور ایک طشت میں سرخ یا قوت آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سامنے پیش کئے گئے آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یا قوت لینا چاہا مگر فرشتے نے آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ہاتھ انگارہ پر رکھ دیا اور وہ انگارہ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے منہ میں دے دیا اس سے زبان مبارک جل گئی اور لکنت پیدا ہو گئی

سوال: اِذْ اَوْحَيْنَا اِلٰی اٰمِکَ میں وحی سے کیا مراد ہے؟

جواب: یہاں وحی سے مراد الہام ہے کیونکہ وحی صرف انبیاء کرام علیہم السلام کے ساتھ خاص ہے

سوال: موسیٰ علیہ السلام فرعون کے پاس سے کیوں چلے گئے؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرعون کی قوم کے ایک کافر کو مارا تو وہ مر گیا تھا اس واقعہ پر آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو فرعون کی طرف سے اندیشہ ہوا اسی وجہ سے آپ علیہ السلام فرعون کے پاس سے چلے گئے

سوال: آپ علیہ السلام اہل مدین میں کتنا عرصہ اور کس کے پاس ٹھہرے اور کس سے نکاح کیا؟

جواب: آپ علیہ السلام اہل مدین کے پاس تقریباً دس (10) سال رہے اور حضرت شعیب علیہ السلام کے پاس رہے اور انہی کی ایک بیٹی (صفورا) سے آپ علیہ السلام کا نکاح ہوا

سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام دوبارہ کتنی مدت کے بعد فرعون سے ملے؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام دوبارہ دس سال بعد فرعون سے ملے

سوال: موسیٰ علیہ السلام کو اللہ پاک نے کتنی نشانیاں عطا فرمائی تھیں؟

جواب: موسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے نو واضح نشانیاں عطا فرمائیں، جن کا ذکر قرآن مجید میں ہے "وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ"

ترجمہ: "اور ہم نے موسیٰ کو نو واضح نشانیاں عطا کیں"

تفسیر کے مطابق یہ نشانیاں درج ذیل ہیں:

1 عصا کا سانپ بن جانا

2 ید بیضاء (ہاتھ کا چمکدار ہونا)

3 ٹڈیوں کا عذاب

4 جوؤں کا عذاب

5 مینڈکوں کا عذاب

6 خون کا عذاب (پانی کا خون بن جانا)

7 سمندر کا پھٹنا

8 قحط سالی اور فصلوں کی تباہی

9 پتھروں سے پانی کا نکلنا

سوال: اللہ پاک نے حضرت موسیٰ اور ہارون عَلَیْهِمَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَام کے فرعون کی طرف جانے کا حکم دیتے ہوئے کیا فرمایا؟

جواب: اللہ پاک نے فرمایا، تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اس نے دعوہ ربویت کر کے بڑی سرکشی کی ہے تو تم اسے نرمی سے سمجھاؤ شاید کہ وہ سمجھ جائے یا اللہ سے ڈر جائے

سوال: اللہ پاک نے ان دونوں کو فرعون کی طرف جانے کا حکم دیا تو انہوں نے کیا عرض کیا؟

جواب: انہوں نے عرض کیا اے ہمارے پروردگار! ہمیں اندیشہ ہے کہ کہیں وہ ہمارے اوپر زیادتی نہ کرے یا ہمارے اوپر شرارت نہ کرے تو اللہ پاک نے فرمایا: اندیشہ نہ کرو میں تمہارے ساتھ ہوں جو کچھ وہ کہے گا اس کو میں سنوں گا اور جو وہ کرے گا میں دیکھوں گا تم اس کے پاس جاؤ اور کہو ہم تمہارے رب کے بھیجے ہوئے رسول ہے تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے اور ان پر ظلم نہ کر

سوال: فَارْسِلْ مُعَا بِنِي إِسْرَآءِيلَ میں کہاں بھیجنے کا ذکر ہے؟

جواب: فَارْسِلْ مُعَا بِنِي إِسْرَآءِيلَ میں شام کی طرف بھیجنے کا ذکر ہے

سوال: فِرْعَوْنُ بَنِي إِسْرَآءِيلَ سے کونسے مشقت والے کام کرواتا تھا؟

جواب: فِرْعَوْنُ بَنِي إِسْرَآءِيلَ سے کھدائی کا کام کرواتا، عمارتیں بنواتا اور ان سے بوجھ اٹھواتا تھا

سوال: موسیٰ علیہ السلام کا مدین سے واپس آکر فِرْعَوْنُ سے ہونے والا مکالمہ بیان کریں

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے فِرْعَوْنُ کو اللہ پاک کی طرف بلایا اور

فرمایا کہ وہ اپنی سرکشی چھوڑ دے اور اللہ کو واحد معبود تسلیم کرے

فِرْعَوْنُ نے موسیٰ علیہ السلام پر اعتراض کیا کہ وہ اس کی رعایا میں سے ہیں اور ان پر

احسان جتایا کہ اس نے ان کی پرورش کی ہے فِرْعَوْنُ نے موسیٰ علیہ السلام کے ماضی

(قبطی کو قتل کرنے) کا بھی ذکر کیا تا کہ ان کی صداقت پر سوال اٹھائے

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے واضح کیا کہ ان کا وہ فعل غیور ارادی تھا اور وہ اللہ کی

طرف سے ہدایت یافتہ ہیں انہوں نے فِرْعَوْنُ کو تنبیہ کی کہ اصل رب وہ نہیں بلکہ

اللہ ہے، جو سب کا خالق اور مالک ہے

حضرت موسیٰ نے اللہ کے حکم سے اپنے عصا کو سانپ میں بدل کر اور اپنے ہاتھ کو

روشن کر کے فِرْعَوْنُ کو اللہ کی قدرت کے نشانات دکھائے

ضرعون نے ان معجزات کو باد و ترار دیا اور موسیٰ علیہ السلام کو جھوٹا ثابت کرنے کی کوشش کی اس نے اپنی قوم کو موسیٰ کے خلاف بھڑکایا اور حاد و گروں کو بلا کر ان سے مقابلے کا اہتمام کیا

سوال: فَمَنْ رَبُّكُمَا يُوسُفٰی میں صرف موسیٰ علیہ السلام پر اقتصار کیوں کیا؟

جواب: موسیٰ علیہ السلام پر اس لیے اقتصار کیا کہ آپ (رسالت) میں اصل

تھے اور ضرعون آپ علیہ السلام پر تربیت کا احسان جتلانا چاہتا تھا

سوال: اللہ پاک نے مخلوق کو کن باتوں کی طرف ہدایت عطا فرمائی؟

جواب: اللہ پاک نے مخلوق میں سے ہر ایک کو اس کے کھانے پینے اور ملاپ

وغیرہ کی طرف ہدایت عطا فرمائی

سوال: لَیْضِلُّ رَبِّیْ وَلَآ یُنْسِیْ کی تفسیر بیان کریں

جواب: جب ضرعون نے (بات کو بدلنے کے لیے) کہا کہ میرے سے پہلی امتوں کا

کیا حال ہوا جو کہ بتوں کی عبادت کرتے تھے؟ تو اس پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے

فرمایا: قیامت کے دن ان کو ان کے اعمال کا بدلہ ملے گا، میرا رب نہ

غلطی کرتا ہے اور نا ہی بھولتا ہے سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کس عمر

میں رسالت عطا کی گئی؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام کو چالیس سال کی عمر میں رسالت عطا کی

گئی

سوال: ضرعون کی بیوی کا کیا نام تھا؟ نیز کیا وہ مسلمان تھی؟

جواب: جی ہاں: فرعون کی بیوی مسلمان تھے اور ان کا نام آسیہ تھا

سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا کس لکڑی کا بنا ہوا تھا؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا بادام کی لکڑی کا بنا ہوا تھا

سوال: مِنْهَا خَلَقْتُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ کی تفسیر بیان کریں

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو اللہ پاک کی نعمتیں شمار

کرواتے ہوئے کہا کہ اس نے تمہیں زمین سے بنایا اور تم مرنے کے بعد دوبارہ

اسی میں لوٹائے جاؤ گے اور اللہ پاک اسی زمین سے تمہیں دوبارہ نکالے گا

لیکن وہ ان کو جھٹلاتا رہا اور ان کے محبذات کو حادو کہتا رہا

سوال: یوم الزینۃ سے کیا مراد ہے؟

جواب: یوم الزینۃ اس دن کا نام تھا جس میں فرعونی جشن مناتے اور اس کو جو

عید کا دن سمجھتے تھے اور اسی دن وہ زینت کرتے تھے

سوال: جو حادو گر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابلے میں آئے ان کی تعداد کتنی تھی

اور ان کے ہاتھوں میں کیا تھا؟

جواب: جو حادو گر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابلے میں آئے ان کی تعداد

تقریباً بہتر ہزار (72000) تھی اور ہر ایک کے ہاتھ میں رسیاں اور لکڑیاں تھی

سوال: موسیٰ علیہ السلام اور حادو گروں کے درمیان ہونے والا مکالمہ بیان کریں

جواب: جب حادو گر فرعون کے دربار میں حاضر ہوئے تو ان حادو گروں نے انعام کا

وعدہ لیا موسیٰ علیہ السلام نے انہیں اللہ پر جھوٹ باندھنے اور جھوٹے حادو کے ذریعے

حق کو جھٹلانے پر عذاب سے خبردار کیا حادو گروں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں
 ڈالیں، جنہیں لوگوں نے حادو کی وجہ سے سانپ بنتا ہوا محسوس کیا
 اللہ کے حکم سے موسیٰ علیہ السلام نے اپنی لاٹھی ڈالی، جو حادو گروں کے تمام حادو کو نگل گئی
 یہ دیکھ کر حادو گر فوراً سجدے میں گر گئے اور ایمان لاتے ہوئے کہا: "أَمَّا بَرَبِّ هَارُونَ
 وَمُوسَىٰ" (ہم ہارون اور موسیٰ کے رب پر ایمان لائے)

حادو گر حبان گئے کہ موسیٰ علیہ السلام کا معجزہ اللہ پاک کی قدرت سے ہے، نہ
 کہ حادو، اور فوراً حق قبول کر لیا

سوال: ضرعون نے حادو گروں کو کیا سزا دی؟

جواب: ضرعون نے حادو گروں کے دائیں طرف کے ہاتھ اور بائیں طرف کے پاؤں
 کاٹ دیے اور انہیں کھجور کے تنوں پر پھانسی دے دی
 سول: عمل الصالحات سے کیا مراد ہے؟

جواب: عمل الصالحات سے مراد فرائض اور نوافل ہیں

سوال: موسیٰ علیہ السلام کا بنی اسرائیل کو مصر سے لے جانے کا واقعہ بیان کریں

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اللہ پاک نے ضرعون اور اس کی قوم کے
 ظلم سے بنی اسرائیل کو نجات دلانے کا حکم دیا، اللہ پاک نے حضرت موسیٰ
 علیہ السلام کو حکم دیا کہ وہ بنی اسرائیل کو راتوں رات مصر سے نکال لیں

جب حضرت موسیٰ اپنی قوم کو لے کر نکلے تو ضرعون اپنی فوج کے ساتھ ان کے پیچھے آیا اللہ
 پاک نے موسیٰ علیہ السلام کو حکم دیا کہ اپنا عصا دریا پر ماریں، جس سے دریا میں

راستہ بن گیا اور بنی اسرائیل اس میں سے گزر گئے جب فرعون اور اس کی فوج ان کے پیچھے دریا میں داخل ہوئے تو اللہ پاک نے پانی کو دوبارہ ملادیا، جس کے نتیجے میں فرعون اور اس کی فوج عسرق ہو گئے

سوال: من و سلویٰ سے کیا مراد ہے؟

جواب: من و سلویٰ سے مراد ترنجبین (میٹھی گوند / میٹھا مادہ) اور بٹیر (آسمانی پردہ) ہے سوال: نزلنا علیکم میں کس سے خطاب ہے؟

جواب: نزلنا علیکم میں حضور ﷺ کے زمانے میں موجود یہود سے خطاب ہے اور یہی یہود ہی ان نعمتوں کے مخاطب تھے جو ان یہود پر کی گئی جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں تھے

سوال: سامری حبادو گر کا تعارف اور بنی اسرائیل کو گمراہ کرنے کا واقعہ بیان کریں

جواب: سامری کا نام موسیٰ یا ہارون ہت، یہ ولد الزنا ہت، اس کی ماں نے اسے پہاڑ کے دامن میں جنم دیا، اللہ پاک حضرت جبرائیل امین علیہ السلام کو اس کے پاس بھیجتا اور حضرت جبرائیل علیہ السلام اسے اپنی انگلی سے دودھ پلاتے، اسی وجہ سے سامری حضرت جبرائیل علیہ السلام کو پہچان لیتا جب وہ زمین پر تشریف لاتے حضرت جبرائیل علیہ السلام فرعون کے عسرق ہو ہونے کے دن اترے اس دن آپ گھوڑے پر سوار تھے جو چیز بھی ان کے گھوڑے کے سم کے نیچے آتی اس جگہ سے سبزہ اور پھل اگنے لگتا، سامری نے جان لیا کہ

اس مٹی میں اثر ہے اس نے اس مٹی سے کچھ لے لیا اور محفوظ کر لیا پھر جب حضرت موسیٰ علیہ السلام توریت لینے کے لیے کوہ طور پر گئے تو اس نے ایک بچہ بنا دیا اور اس میں وہ مٹی ڈال دی اور بنی اسرائیل سے کہا یہ تمہارا اور موسیٰ علیہ السلام کا رب ہے

سوال: سامری نے کن زیورات سے بچہ بنا دیا؟

جواب: سامری نے ان زیورات سے بچہ بنا دیا جن کو بنی اسرائیل نے عید کے دن مصر عوں کی قوم (قبط) سے عاریتاً لیا تھا اور وہ ان کے پاس رہ گیا تھا

سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کونسی کتاب عطا کی گئی؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام کو توریت عطا کی گئی

سوال: بنی اسرائیل پر من و سلوی کس وادی میں اترا؟

جواب: بنی اسرائیل پر من و سلوی وادی تہ میں اترا

سوال: اللہ پاک نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کتنے دنوں کا وعدہ کیا؟

جواب: اللہ پاک نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تیس (30) دن و رات کا وعدہ

کیا آپ علیہ السلام دن اور رات روزہ رکھتے

سوال: حضرت ہارون علیہ السلام نے یا ابن امی کیوں کہا؟

جواب: حضرت ہارون علیہ السلام نے یہ اس لیے کہا تا کہ حضرت موسیٰ علیہ

السلام کا دل مہربان ہو جائے

سوال: قوم کے گمراہ ہونے پر ہارون علیہ السّلام موسیٰ علیہ السّلام کے پاس کیوں نہیں گئے تھے ؟
 جواب: آپ علیہ السّلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس اس لیے نائے اگر
 آپ حائے تو یقیناً آپ علیہ السّلام کے ساتھ ایک جماعت بھی حائے تو
 کہیں حضرت موسیٰ علیہ السّلام یہ نہ کہے کہ تو نے بنی اسرائیل میں
 تفرقت ڈال دیا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام غصہ نہ ہوئے

سوال: سامری کو موسیٰ علیہ السلام نے کیا سزا دی؟ نیز یہ بھی بتائیں کہ انہوں
 نے بچھڑے کے ساتھ کیا کیا؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام جب واپس آئے اور دیکھا کہ بنی اسرائیل نے
 سامری کے بنائے ہوئے بچھڑے کی پوجا شروع کر دی ہے، تو انہوں نے سخت غصے کا
 اظہار کیا، سامری کو اس کے گناہ کی سزا دی، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے
 سامری سے کہا کہ تجھے دنیا میں یہ سزا ملے گی کہ تو "لاماس" (یعنی کسی کو
 نہ چھو سکتا ہے اور نہ کوئی تجھے چھوئے گا) کہہ کر الگ تھلگ زندگی گزارے گا

☆ سامری کو دنیاوی عذاب کے ساتھ آخرت میں بھی سزا کی وعید دی
 گئی

☆ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بچھڑے کو حبلہ کر اس کی راکھ کو دریا میں پھینک
 دیا تاکہ اس کی باقیات سے بھی شرک کا کوئی نشان نہ رہے

سوال: جہنمیوں کا جہنم میں رہنے دنیا کے اندر ٹھہرنے کی مدت کے بارے میں
 ہونے والا مکالمہ بیان کریں

جواب: بعض کفار کہے گئے کہ ہم تو دنیا میں صرف دس دن اور رات رہے ہیں لیکن ان میں سے ایک شخص کہے گا کہ تم تو صرف دنیا میں ایک دن رہے تھے

سوال: قیامت کے دن اللہ پاک پہاڑوں کے ساتھ کیا معاملہ فرمائے گا؟

جواب: قیامت کے دن اللہ پاک پہاڑوں کو ریزہ ریزہ کرے گا ان کو ہوا کے ذریعے اس طرح اڑائے گا جیسے اڑنے والی روئی ہوتی ہے

سوال: صور پھونکنے والے فرشتے کا نام کیا ہے؟

جواب: صور پھونکنے والے فرشتے کا نام اسرافیل علیہ السلام ہے

سوال: قیامت کے دن لوگ کونسی آواز سننے لگے اور کس کی آواز پر تمام آوازیں پست ہو جائے گی

جواب: قیامت کے دن لوگ صرف محشر کی طرف چلنے کی رگڑ کی آواز سننے لگے جیسا کہ اونٹوں کے چلنے کی آواز ہوتی ہے اور قیامت کے دن اللہ پاک کے سامنے تمام آوازیں پست ہو جائے گی

سوال: حضرت آدم علیہ السلام کو کس بات کا حکم دیا گیا تھا؟

جواب: حضرت آدم علیہ السلام کو درخت سے ناکھانے کا حکم دیا گیا ان کے کھانے سے پہلے

سوال: ولم نجدہ عزما کی تفسیر بیان کریں

جواب: ہم نے اس کا قصد نہ پایا یعنی جس چیز سے ہم نے روکا تھا اس میں

حضرت آدم علیہ السلام کو پختہ اور صابر نہ پایا

سوال: مَعِيشَةُ ضَنْكَا کی تفسیر بیان کریں

جواب: جس نے اللہ پاک کے ذکر سے منہ پھیرا اس کے لیے تنگ زندگی ہے اس کی تفسیر حدیث پاک میں کافر کو قبر میں عذاب دینے سے کی گئی ہے

سوال: ابلیس کون تھا اور اس نے آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے سے کیوں انکار کیا؟

جواب: ابلیس جنات میں سے تھا اور اللہ پاک نے اسے اپنی عبادت و اطاعت کی وجہ سے فرشتوں کے ساتھ شامل کر رکھا تھا، پھر جب اللہ پاک نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا اور فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ انہیں سجدہ کریں، تو تمام فرشتوں نے اللہ پاک کے حکم کی تعمیل کی، لیکن ابلیس نے انکار کیا

ابلیس کے انکار کی وجہ اس کا عنرور اور تکبر تھا وہ اپنے آپ کو حضرت آدم علیہ السلام سے برتر سمجھتا تھا کیونکہ اس کی تخلیق آگ سے ہوئی تھی، جبکہ حضرت آدم کی تخلیق مٹی سے ہوئی تھی اس نے کہا: "أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ" اس تکبر اور اللہ پاک کے حکم کی نافرمانی کے باعث ابلیس مردود و ترار پایا اور اسے جنت سے نکال دیا گیا، اسے قیامت تک کے لیے انسانوں کو گمراہ کرنے کی مہلت دی گئی

سوال: آدم علیہ السلام کا جنت سے نکلنے کا واقعہ بیان کریں

جواب: حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیہا السلام کو اللہ پاک نے جنت میں بسایا اور انہیں احبازت دی کہ جنت کے ہر درخت کا پھل کھائیں، لیکن ایک مخصوص درخت کے قریب جانے سے منع فرمایا شیطان (ابلیس) نے ان کے دل میں وسوسہ ڈال کر انہیں اس درخت کے قریب جانے پر آمادہ کیا اس نے ان سے کہا کہ اگر وہ اس درخت کا پھل کھائیں گے تو وہ ہمیشہ جنت میں رہیں گے یا فرشتے بن جائیں گے ان کے قریب میں آکر دونوں نے اس درخت کا پھل کھالیا

جیسے ہی انہوں نے درخت کا پھل کھایا، ان کا لباس اتر گیا اور ان پر اپنی غلطی واضح ہو گئی اللہ پاک نے ان کی اس لغزش پر انہیں جنت سے زمین پر بھیج دیا اور فرمایا کہ زمین پر رہ کر وہ اپنی زندگی گزاریں گے اور وہاں ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے (یعنی انسان اور شیطان کے درمیان دشمنی رہے گی)

تاہم اللہ پاک نے حضرت آدم علیہ السلام کو توبہ کے کلمات سکھائے، اور انہوں نے اللہ پاک سے معافی مانگی، جسے قبول کر لیا گیا

سوال: وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ اَعْمٰی میں اسی سے کیا مراد ہے؟

جواب: مترآن سے اعراض کرنے والے کو قیامت کے دن آنکھوں یا دل کا اندھا اٹھائے جائے گا وہ کہے گا: اے میرے رب! تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا؟ میں تو آنکھوں والا تھا اس سے کہا جائے گا ہماری آیات تیرے پاس آئی تھی مگر تو نے ان کو بھلا دیا اور

ایمان نہ لایا تو جس طرح تو نے ہماری آیتوں کو بھلا دیا آج تجھے بھی بھلا دیا جائے گا یعنی جہنم میں ڈالا جائے گا

سوال: قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا وَمِنْ آنَايِ الْاَيْلِ۔۔۔۔۔ آخر الآیۃ کی تفسیر بیان کریں

جواب: تو اپنے رب کی پاکی بول یعنی نماز ادا کر سورج کے طلوع ہونے سے پہلے (نماز فجر ادا کر) اور سورج کے غروب ہونے کے بعد (نماز عصر) ادا کر اور دن و رات کے کناروں میں اس کی پاکی بول (مغرب، عشاء اور ظہر کی نماز ادا کر)

سوال: مَا فِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ کی تفسیر بیان کریں

جواب: کیا انھیں اس کا بیان نہ آیا جو اگلے صحیفوں میں ہے یعنی پچھلی امتوں کی خبریں اور رسولوں کی تکذیب کی وجہ سے ان کی ہلاکت کی خبریں

سورہ انبیاء

سوال: سورہ انبیاء مکی ہے یا مدنی؟ نیز اس میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: سورۃ انبیاء مکی ہے اور اس میں ایک سو گیارہ (111) یا ایک سو بارہ (112) آیات ہیں

سوال: اقْتَرَبَ لِلنَّاسِ مِیْنِ نَّاسٍ سے کون مراد ہے؟

جواب: یہاں الناس سے اہل مکہ اور مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے کا انکار کرنے والے مراد ہے

سوال: اضْغَاثِ اِحْلَامٍ کا معنی بیان کریں

جواب: اس کے معنی نیند میں آنے والے جھوٹے خواب ہے

سوال: بل کس معنی کے لیے آتا ہے؟

جواب: بل ایک عرض سے دوسری عرض کی طرف منتقل کرنے کے لیے آتا ہے

سوال: کما رسل الاولون میں کونسی نشانیاں مراد ہے؟

جواب: یہاں اونٹنی، عصا اور ید بیضاء وغیرہ نشانیاں مراد ہے

سوال: فَسَلُّوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ میں اہل ذکر سے کون مراد ہے؟

جواب: یہاں اہل ذکر سے انجیل اور تورات کے علماء مراد ہے کیونکہ وہ عام لوگوں

کی بے نسبت حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی تصدیق کرنے کے زیادہ قریب تھے

سوال: حَصِيدًا خَمِيرًا کی تفسیر بیان کریں

جواب: ہم نے انہیں کاٹا ہوا اور بچھا ہوا کر دیا یعنی ہم نے کتنے ہی ظالموں کو درانتی سے کٹی ہوئی

کھیتی کی طرح کر دیا بایں طور پر کہ وہ تلوار سے کاٹے گئے اور بجھی ہوئی آگ کی طرح مردہ

کر دیا جیسا کہ آگ بجھ جاتی ہے جب اسے گل کر دیا جائے

سوال: اَنْ يَّتَّخِذَ لَهٗوًا لَا يَخْزٰهُ مِنْ لَّدُنَّا اس آیت کی تفسیر بیان کریں

جواب: یعنی اگر ہم نے کسی چیز کو کھیل تماشے کے طور پر بنانا ہوتا جس سے کھیلا جاتا

ہے مثلاً بیوی اور بچہ تو اسے اپنے پاس سے بناتے یعنی حوروں اور فرشتوں سے بناتے

سوال: ملائکہ کا تسبیح کرنا کس طرح ہے؟

جواب: فرشتوں کی تسبیح ان کے لیے، ہمارے لیے انس کی طرح ہے یعنی جیسے ہم کو

انس سے کوئی عمل نہیں روکتا ایسے ہی ان کی تسبیح سے ان کو کوئی کام نہیں روکتا

سوال: دو خدا ہونے پر متر آن پاک میں سے دلیل دیں

جواب: اگر آسمان اور زمین میں اللہ پاک کے سوا کوئی معبود ہوتے تو ضرور آسمان اور زمین تباہ ہو جاتے یعنی اپنے نظام مشاہد سے نکل جاتے اور درہم برہم ہو جاتے

سوال: هَذَا ذِكْرٌ مِّنْ مَّعْنَىٰ وَذِكْرٌ مِّنْ قَبْلِي اس کی تفسیر بیان کریں

جواب: یعنی قرآن کریم میں اس امت (امت محمدیہ) کا بھی ذکر ہے اور پہلی امتوں کا بھی ذکر ہے اور اس کا بھی تذکرہ ہے کہ دنیا میں ان کے ساتھ کیا گیا اور آخرت میں کیا کیا جائے گا

سوال: فَتَفْتَحُهَا کی تفسیر بیان کریں

جواب: کیا کافر نہیں جانتے کہ زمین و آسمان بند تھے تو ہم نے ان کو کھول دیا یعنی سات آسمان اور سات زمینیں بنادی یا آسمان کے کھولنے سے مراد یہ ہے کہ آسمان بارش نہیں برساتا تھا پھر بارش ہونے لگی اور زمین کے کھولنے سے یہ مراد ہے کہ زمین پہلے اگاتی نہیں تھی پھر اگانے لگی

سوال: ہر زندہ چیز کو کس چیز سے پیدا کیا گیا؟

جواب: ہر زندہ (حیوان) چیز کو پانی سے پیدا کیا گیا ہے لہذا پانی ہر حیوان کے لیے سبب حیات ہے

سوال: زمین میں پہاڑ کیوں رکھے گئے؟

جواب: زمین میں پہاڑ اس لیے رکھے گئے تا وہ مخلوق کی وجہ سے حرکت نہ کریں

سوال: کشادہ راستے کیوں بنائے گئے؟

جواب: کشادہ راستے اس لیے بنائے گئے تاکہ لوگ سفر کے دوران اپنی منزل مقصود تک رسائی حاصل کر سکیں

سوال: كُلُّ فِي فَلَكٍ يَسْبُحُونَ کی تفسیر بیان کریں

جواب: سورج و چاند اور باقی ستارے وغیرہ آسمان میں چپکی کی طرح تیر رہے ہیں یعنی تیزی سے چل رہے ہیں جیسا کہ تیرنے والا پانی میں تیزی سے چلتا ہے

سوال: وَمَا جَعَلْنَا لِشَرٍّ مِّنْ قَبْلِكَ الْحُلْدَ اس آیت کا شان نزول بیان کریں

جواب: رسول اللہ ﷺ کے دشمن اپنی گمراہی اور دشمنی کی وجہ سے کہتے تھے کہ حضور اقدس ﷺ وفات پا جائے گا تو ان کا دین ختم ہو جائے گا اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور فرمایا گیا کہ دشمنان رسول کے لیے یہ خوشی کی بات نہیں کیونکہ ہم نے دنیا میں کسی آدمی کے لئے ہمیشگی نہیں رکھی اے حبیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، کیا اگر آپ انتقال فرما جائیں تو یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے اور انہیں موت کے پنجے سے رہائی مل جائے گی؟ جب ایسا نہیں ہے تو پھر وہ کس بات پر خوش ہوتے ہیں؟

اور حقیقت یہ ہے کہ ہر جان موت کا مژدہ چکھنے والی ہے

سوال: انسان کو جلد باز کیوں کہا گیا ہے؟

جواب: انسان کے اپنے احوال میں جلدی کی کثرت کرنے کی وجہ سے اسے جلد باز کہا گیا گویا اسے عجلت (جلدی) کے مادہ سے پیدا کیا گیا ہے

سوال: حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو جو کتاب عطا کی گئی وہ کن چیزوں میں منرق کرنے والی تھی؟

جواب: حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو جو کتاب (تورات) عطا کی گئی وہ حق و باطل اور حلال و حرام میں منرق کرنے والی تھی

سوال: حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کا اپنے والد اور اپنی قوم سے کیا ہوا مکالمہ بیان کریں

جواب: حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنے والد اور قوم سے سوال کیا کہ وہ ایسے بتوں کی عبادت کیوں کرتے ہیں جو نہ سن سکتے ہیں، نہ نفع پہنچا سکتے ہیں، نہ نقصان دے سکتے ہیں؟

قوم نے جواب دیا کہ ہم نے اپنے آباء و اجداد کو ایسا کرتے ہوئے پایا ہے حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے ان کے اس عمل کو لاعلمی اور جاہلیت قرار دیا

حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے واضح کیا کہ صرف اللہ پاک ہی عبادت کے لائق ہے، جو آسمانوں اور زمین کا خالق ہے اور جو ہر چیز کا علم رکھتا ہے

سوال: حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے کلہاڑا بڑے بت کے کندھے پر کیوں رکھا؟

جواب: آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے کلہاڑا بڑے بت کی گردن پر اس لیے رکھا تاکہ اس بات کی طرف اشارہ ہو جائے کہ بت جن کا فعل سے عاجز ہونا معلوم اور متعین ہے وہ معبود نہیں ہو سکتے

سوال: حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم نے آپ کے لیے کونسی سزا تجویز کی؟

جواب: آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم نے آپ کو حملانے کا فیصلہ کیا چنانچہ ان لوگوں نے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو حملانے کے لیے بہت ساری لکڑیاں جمع کی اور ان میں آگ لگا کہ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو رسیوں میں مضبوط باندھا اور انہیں ایک گوبچھن میں رکھ کر آگ میں ڈالا

سوال: اللہ پاک نے آگ کو کیا حکم دیا؟

جواب: اللہ پاک نے آگ کو حکم دیا کہ ٹھنڈی ہو جا اور ابراہیم کے لیے سلامتی کی چیز بن جا

سوال: آگ نے کس کس کو جلایا؟

جواب: آگ نے حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کے بندھنوں (جن رسیوں سے آپ کو باندھا گیا تھا) کے علاوہ کسی چیز کو نہ جلایا اور آگ کی گرمائش ختم ہو گئی صرف اس کی روشنی باقی رہ گئی

سوال: برد اور سلاماً کہنے سے کیا فائدہ ہوا؟

جواب: اگر اللہ پاک "سَلَاماً" نہ فرماتا تو آگ کی ٹھنڈک کی وجہ سے

حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام انتقال فرما جاتے

سوال: حضرت لوط عَلَیْہِ السَّلَام کا نسب بیان کریں

جواب: حضرت لوط عَلَیْہِ السَّلَام حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کے بھتیجے تھے،

آپ کے والد کا نام ہاران ہے اور یہ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کا بھائی تھا جب

یہ دونوں حضرات ملک شام پہنچے تو حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام فلسطین کے مقام پر ٹھہرے اور حضرت لوط علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مؤتفکہ میں قیام فرمایا اور ان دونوں مقامات میں ایک دن کی مسافت کا فاصلہ ہے

سوال: اِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ میں ارض اور برکت سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سرزمین سے شام کی زمین مراد ہے اور اس کی برکت یہ ہے کہ یہاں کثرت سے انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام ہوئے اور تمام جہان میں ان کے دینی برکات پہنچے اور سرسبزی و شادابی کے اعتبار سے بھی یہ خطہ دوسرے خطوں پر فائق ہے، یہاں کثرت سے نہریں ہیں، پانی پاکیزہ اور خوش گوار ہے اور درختوں، پھلوں کی کثرت ہے

سوال: یعقوب کا ابراہیم علیہما الصلوٰۃ والسلام سے کیا رشتہ ہے؟

جواب: حضرت یعقوب حضرت ابراہیم علیہما الصلوٰۃ والسلام کے پوتے ہیں

سوال: لوط علیہ السلام کی قوم کونسے کام کرتی تھی؟

جواب: حضرت لوط علیہ السلام کی قوم گندے کام کرتے تھے یعنی لواطت، راہ گیروں کو ڈھیلے مارنا اور مرغ بازی کرنا وغیرہ وغیرہ گناہ کرتے تھے

سوال: نوح علیہ السلام نے اللہ پاک سے کیا دعا کی؟

جواب: حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم پر عذاب نازل کرنے کی دعا کی اور اللہ پاک نے قبول فرمائی

سوال: سلیمان اور داؤد علیہما الصلوٰۃ والسلام نے کھیتی کے بارے میں کیا فیصلہ کیا؟ نیز کن کا فیصلہ بہتر تھا؟

جواب: حضرت داؤد علیہ السلام کی بارگاہ میں ایک مقدمہ پیش کیا گیا جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کے وقت ایک کھیت میں گھس گئیں اور اسے نقصان پہنچا دیا حضرت داؤد علیہ السلام نے فیصلہ کیا کہ کھیت کے نقصان کے بدلے ان بکریوں کو کھیت کے مالک کے حوالے کر دیا جائے

حضرت سلیمان علیہ السلام، جو اس وقت کم عمر تھے، نے ایک زیادہ مناسب فیصلہ دیا انہوں نے کہا کہ کھیت کے مالک کو بکریاں دی جائیں تاکہ ان کا دودھ اور دیگر فوائد حاصل کریں، جبکہ بکریوں کے مالک کو کھیت دے دیا جائے تاکہ وہ اسے درست کرے جب کھیت اپنی اصل حالت میں آجائے تو دونوں اپنی ملکیت واپس لے لیں

اللہ پاک نے حضرت سلیمان علیہ السلام کے فیصلے کو زیادہ حکمت والا قرار دیا، لیکن دونوں کو حکمت و علم عطا کیا گیا تھا

سوال: داؤد علیہ السلام کے نکلن چیزوں کو تابع کر دیا گیا تھا؟

جواب: اللہ پاک نے حضرت داؤد علیہ السلام کے لیے درج ذیل چیزوں کو تابع کر دیا:

1 پہاڑ اور پرندے:

اللہ پاک نے پہاڑوں اور پرندوں کو ان کے ساتھ تسبیح کرنے پر لگا دیا تھا جب حضرت داؤد علیہ السلام اللہ پاک کی حمد و ثنا کرتے، تو پہاڑ اور پرندے بھی ان کے ساتھ اللہ کی تسبیح کرتے تھے

2 لوہے کو نرم کرنا:

حضرت داؤد علیہ السلام کے لیے لوہے کو نرم کر دیا گیا، جس سے وہ زہریں (جنگی لباس) بناتے تھے یہ کام وہ بغیر آگ یا کسی اوزار کے کرتے تھے، جو اللہ کی خاص قدرت کا مظہر تھا

3 زرہ سازی کی حکمت:

اللہ پاک نے انہیں زہریں بنانے کی خاص مہارت عطا کی تاکہ جنگ میں لوگوں کو بہتر تحفظ مل سکے

سوال: سب سے پہلے ذرع کس نے بنائی؟

جواب: سب سے پہلے ذرع حضرت داؤد علیہ السلام نے بنائی

سوال: سلیمان علیہ السلام کے لیے کن کن چیزوں کو تابع کر دیا گیا تھا؟

جواب: اللہ پاک نے حضرت سلیمان علیہ السلام کے لیے درج ذیل چیزوں کو

تابع کر دیا:

1 ہوا:

ہوا کو ان کے حکم کے تابع کر دیا گیا تھا، جو ان کے حکم سے ان کے تخت کو جہاں وہ چاہتے لے جاتی یہ ہوا نرم اور تیز رفتار تھی اور ایک دن کی مسافت کو بہت کم وقت میں طے کر لیتی تھی

2 جنات:

جنات کو ان کے تابع کیا گیا تھا، جو ان کے حکم سے مختلف کام انجام دیتے تھے، جیسے عمارتیں بنانا، مجسمے تیار کرنا، حوضوں کی صفائی اور بڑے برتن بنانا

3 شیاطین:

شریر جنات کو بھی ان کے حکم کے تابع کر دیا گیا تھا، جو ان کے سخت احکام کے تحت کام کرتے تھے اور اگر نافرمانی کرتے تو انہیں قید کر دیا جاتا تھا

سوال: شیاطین سلیمان علیہ السلام کے لیے کیا کام کرتے تھے؟

جواب: شیاطین سلیمان علیہ السلام کے لیے سمندر میں سے جواہرات نکالنے تھے، گھر بناتے تھے اور اس کے علاوہ اور کام بھی کرتے

سوال: وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ کی تفسیر بیان کریں

جواب: ہم جنات کو روکے ہوئے تھے تاکہ وہ حضرت سلیمان کے حکم کی خلاف

ورزی اور فساد نہ کریں اور اس بات سے جو کچھ وہ تیار کریں اس کو خراب کر دیں

اس لیے کہ ان کا یہ معمول تھا جب وہ رات آنے سے پہلے کام سے فارغ ہو جاتے تو

اگر ان کو دوسرے کام میں مشغول نہ کیا جاتا تو انہوں نے جو کچھ کیا ہوتا اس کو حشر اب کر دیتے تھے

سوال: ایوب علیہ السلام نے اپنے رب سے کیوں اور کیا ندا کی؟

جواب: جب حضرت ایوب علیہ السلام کے تمام مال و اولاد کو ہلاک کر کے اور ان کے جسم کو پارہ پارہ کر کے اور ان کی بیوی کے علاوہ تمام لوگوں کے ان کو تین سال یا سات سال یا اٹھارہ سال چھوڑنے کے ساتھ اور ان کو تنگ زندگی کے ذریعے آزمایا گیا اس وقت آپ نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ مجھ کو تکلیف لاحق ہو گئی ہے اور تو تمام مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے

سوال: فَاسْتَجِبْنَا لَهُ فَاَخْرَجْنَاهُ مِنْ ضُرِّهِ اَتَيْنَاهُ اَهْلَهُ وَ مَالَهُمْ کی تفسیر بیان کریں

جواب: جب حضرت ایوب علیہ السلام نے اللہ پاک سے دعا کی تو اللہ پاک نے ان کی دعا قبول کی، ان کو جو تکلیف تھی وہ دور کر دی، ان کی اولاد انہیں عطا کی اس طرح کہ وہ زندہ کر دیئے گئے دونوں جنسیں (مذکر و مؤنث) تین تین تھے یا سات سات اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور بھی ان کی بیوی سے اور ان کی بیوی پر جوانی کو لوٹا دیا گیا اور آپ کا ایک کھلیان گندم کاھتا اور ایک جو کاھتا تو اللہ پاک نے دو بدلیاں بھیجی ایک گندم کے کھلیان پر سونا اور دوسری نے جو کے کھلیان پر چاندی برسائی

سوال: حضرت ذوالکفل علیہ السلام کو ذوالکفل کہنے کی وجہ بیان کریں نیز کیا یہ نبی تھے؟

جواب: حضرت ذوالکفل علیہ السلام کا نام ذوالکفل اس لیے رکھا گیا کہ انہوں نے دن میں روزہ رکھنے، پوری رات نماز پڑھنے اور اس بات کو کہ لوگوں کے درمیان مقدمات کا فیصلہ کریں گے اور غصہ نہ کریں گے لازم کر لیا تھا چنانچہ انہوں نے اس ذمہ داری کو اچھے طریقے سے نبھایا تو ان کا نام ذوالکفل رکھ دیا گیا

حضرت ذوالکفل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی نبوت میں اختلاف ہے، جمہور علماء کے نزدیک آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام بھی نبی تھے (تفسیر کبیر، الانبیاء)

لیکن تفسیر حلالین کے مطابق آپ نبی نہیں تھے

سوال: ذوالنون کن کا لقب تھا؟

جواب: ذوالنون حضرت یونس علیہ السلام کا لقب تھا

سوال: حضرت یونس علیہ السلام اللہ پاک کی گرفت میں کیوں آئے؟

جواب: آپ عَلَیْہِ السَّلَام اپنی قوم سے ان کی تکالیف اٹھانے کی وجہ سے ناراض ہو کر بستی سے باہر نکلے حالانکہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو جانے کی اجازت نہیں دی گئی تھی

اس وجہ سے اللہ پاک نے آپ کی گرفت فرمائی

سوال: حضرت یونس علیہ السلام پر کیا آزمائش ڈالی گئی؟

جواب: اللہ پاک نے ان کو آزمائش میں ڈالا اور انہیں مچھلی کے پیٹ میں قید کر دیا

حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں اللہ سے دعا کی:

"لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ"

(ترجمہ کنزالایمان: کوئی معبود نہیں سوا تیرے پاکی ہے تجھ کو بیشک مجھ سے بے حبا ہوا)

اللہ پاک نے ان کی دعا قبول فرمائی، انہیں اس آزمائش سے نجات دی، اور دوبارہ ان کی قوم کی طرف بھیجا

سوال: حضرت مریم رَضِيَ اللہ تعالیٰ عنہا اور عیسیٰ علیہ السلام کو عالمین کے لیے نشانی کیوں مقرر دیا گیا؟

جواب: اللہ پاک نے ان کو عالمین کے لیے نشانی اس لیے مقرر دیا کہ حضرت مریم رَضِيَ اللہ تعالیٰ عنہا نے بغیر مرد کے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو جن سوال: وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ کی تفسیر بیان کریں

جواب: یعنی جو لوگ نیک اعمال کریں تو اس کی کوشش بے وقوری نہیں اور ہم اسے لکھ رہے ہیں یعنی ہم فرشتوں کو ان کے لکھنے کا حکم دیتے لہذا ہم اس کوشش کا بدلہ دے گے

سوال: إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَىٰ سِی کا شان نزول بیان کریں

جواب: اس آیت کا شان نزول یہ ہے کہ ابن زبیری ایک مشرک شاعر تھا، اس نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے سامنے یہ سوال کیا تھا کہ اگر قرآن میں مذکور ہر وہ معبود، جنہیں غیر اللہ کے طور پر پوجا گیا، اور ان کے عبادت کرنے والے سب جہنم میں جائیں گے تو کیا اس میں عیسیٰ علیہ السلام اور فرشتے بھی شامل ہوں گے؟

اس پر یہ آیت نازل ہوئی: "إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ"

(ترجمہ کنز الایمان: بیشک وہ جن کے لیے ہمارا وعدہ بھلائی کا ہو چکا وہ جہنم سے دُور رکھے گئے ہیں)

اللہ تعالیٰ نے واضح کیا کہ وہ بندے، جن کے لیے اللہ پاک کی طرف سے بھلائی اور جنت کا وعدہ کیا گیا ہے، جیسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور فرشتے، وہ جہنم سے بالکل محفوظ رہیں گے یہ آیت مشرکین کے اس اعتراض کو رد کرنے کے لیے نازل ہوئی

سوال: سحبل کون فرشتہ ہے؟

جواب: سحبل فرشتہ ہے جو انسان کے مرنے کے بعد اس کے اعمال نامہ کو لپیٹ دیتا ہے یا سحبل سے مراد صحیفہ ہے

سوال: قیامت کے دن آسمان کو کس طرح لپیٹا جائے گا؟

جواب: قیامت کے دن آسمان کو اس طرح لپیٹا جائے گا جیسا کہ سحبل فرشتہ اعمال نامے کو لپیٹتا ہے یا جس طرح کاغذ کو مکتوب کی جانب سے لپیٹا جاتا ہے

سوال: وَإِنْ أَدْرِى لَعَذَابُ قَتْلِهِمْ كِتَابٌ كَرِيمٌ کی تفسیر بیان کریں

جواب: اور میں نہیں جانتا کہ شاید وہ تمہاری آزمائش ہو یعنی میں نہیں جانتا کہ شاید دنیا میں عذاب کو مؤخر کرنا کفار کی آزمائش ہو جس سے کفار کا حال ظاہر ہو

جبائے اور اللہ تعالیٰ کی مشیت کے مطابق موت کے وقت تک کیلئے تمہیں فائدہ دینا ہوتا کہ یہ تم پر حجت ہو جائے

سورہ حج

سوال: سورہ حج مکی ہے یا مدنی؟ نیز اس میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: سورہ حج مکی ہے مگر ومن الناس من يعبد الله دو آیتیں یا هذان خصمان چھ آیتیں مدنی ہے

☆ اور اس میں 74 یا 75 یا 76 یا 77 یا 78 آیات ہیں

سوال: زلزلة الساعة کی تفسیر بیان کریں

جواب: قیامت کا زلزلہ بڑی بھاری چیز ہے یعنی زمین کی شدید حرکت جو کہ سورج کے معرب کی طرف سے طلوع ہونے کے بعد ہوگی اور وہ مترب قیامت ہے

سوال: وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ کا شان نزول بیان کریں

جواب: اس آیت کا شان نزول یہ ہے کہ یہ آیت نصر بن حارث کے بارے میں نازل ہوئی جو بڑا ہی جھگڑالو تھا اور فرشتوں کو خدا کی بیٹیاں اور متر آن پاک کو گزشتہ لوگوں کے قصے بتاتا تھا اور موت کے بعد اٹھائے جانے کا منکر تھا

چنانچہ ارشاد فرمایا کہ کچھ لوگ وہ ہیں جو اللہ پاک کی شان کے بارے میں

علم کے بغیر جھگڑتے ہیں اور اس کی شان میں باطل باتیں کہتے ہیں اور وہ اپنے جھگڑنے اور عمومی احوال میں ہر سرکش شیطان کے پیچھے چل پڑتے ہیں

سوال: فَإِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِنْ نُّرٍ اَبْثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ كى تفسير بيان كريں

جواب: اس آيت ميں ان لوگوں پر حجت قائم فرمائي جا رہي ہے جو مرنے کے بعد دوبارہ زندہ كئے جانے کے منكر هيں، چنانچہ اس كى پہلى دليل يہ ارشاد فرمائي كہ اے لوگو! اگر تمهيں قيامت كے دن اٹھنے كے بارے ميں كچھ شك ہو تو اس بات پر غور كر لو كہ ہم نے تمہاري نسل كى اصل يعنى تمہارے جدِ اعلىٰ، حضرت آدم عليہ الصلوٰۃ والسلام كو مٹی سے پيدا كيا، پھر ان كى تمام اولاد كو منى كے قطرے سے، پھر جے ہوئے خون سے كہ نطفہ گاڑھا خون ہو جاتا ہے، پھر گوشت كى بوٹی سے جس كى شكل بن چكى ہوتى ہے اور ادھورى بھى ہوتى ہے سے پيدا كيا انسان كى پيدايش كا حال اس لئے بيان فرمايا گيا تا كہ ہم تمہارے ليے اپنى قدرت كو ظاہر فرمائیں اور تم اللہ تعالىٰ كى قدرت و حكمت كے كمال كو جان لو اور اپنى پيدايش كے ابتدائى حالات پر نظر كر كے سمجھ لو كہ جو تادير برحق بے جان مٹی ميں اتنے انقلاب كر كے جاندار آدمى بنا ديتا ہے وہ مرنے ہوئے انسان كو زندہ كر دے تو يہ اس كى قدرت سے كيا بعيد ہے

سوال: آسمانوں، زمينوں، سورج، چاند، اور ستاروں كے سجدے كرنے سے كيا مراد ہے؟

جواب: آسمانوں، زمینوں، سورج، چاند، اور ستاروں کے سجدے کرنے سے کیا

میرا دین کا اللہ پاک کے حکم کے تابع ہونا ہے

سوال: جنتیوں کو کون سے کنگھن اور کونسا لباس پہنایا جائے گا؟

جواب: جنتیوں کو سونے اور موتی کے کنگھن پہنائے جائے گے اور ریشمی لباس پہنایا

جائے گا

سوال: بیت اللہ کو کب زمین سے اٹھالیا جائے گا؟

جواب: بیت اللہ کو طوفان نوح کے وقت اٹھالیا گیا تھا

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اللہ پاک نے کن کن باتوں کا حکم دیا؟

جواب: اللہ پاک نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حکم دیا کہ میرے ساتھ

کسی کو شریک نہ کرنا، میرے گھر کو بتوں سے، طواف کرنے والوں کے لیے، قیام اور

رکوع اور سجدہ کرنے والے کے لیے پاک رکھنا

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حج کے لیے کس پہاڑ پر کھڑے ہو کر اور کیا

ندا کی؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جبل ابی قیس پر چڑھ کر اعلان فرمایا:

اے لوگو! تمہارے رب نے ایک گھر بنایا ہے اور تمہارے اوپر اس کا حج کرنا واجب

کیا ہے لہذا تم اپنے رب کی نداء پر لبیک کہو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دائیں دبائیں اور

مشرق و مغرب کی طرف چہرہ پھیرا

سوال: فی ایام معلومات سے کیا مراد ہے؟

جواب: فی ایام معلومات سے عشرہ ذی الحجہ یا یوم النحر یا ایام تشریق کے آخری دن تک کے دن مراد ہے

سوال: وَلَيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ سے کونسا طواف مراد ہے؟

جواب: وَلَيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ سے طواف زیارت مراد ہے

سوال: الامايتی علیکم سے کونسی آیت مراد ہے؟

جواب: الامايتی علیکم سے یہ آیت مراد ہے

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ الْمُيْتَةُ وَالِدُ الْمَيِّتِ وَالْحَمُّ الْخَزِيرُ وَمَا أَهْلَ لِيَجْزِيَ اللَّهُ بِهِ-----الآیہ

سوال: قول الزور سے کیا مراد ہے؟

جواب: قول الزور سے شرک فی التلبیہ اور جھوٹی گواہی مراد ہے

سوال: حُفَاءَ اللَّهِ سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے مراد یہ ہے کہ اس کی طرف جھکتے رہو یعنی اس کے فرمان

کے تابع رہو، اس کے دین کے علاوہ ہر چیز سے اعراض کرتے رہو

سوال: بدنے کو شعائر اللہ کیوں کہا گیا؟

جواب: بدنے کو شعائر اللہ اس لیے کہا جاتا ہے کہ ان کو کوئی ایسی علامت لگا دی

جاتی ہے جس کی وجہ سے وہ پہچانے جاتے ہیں جیسا کہ ان کی کوہان میں نیزے

سے زخم لگا دینا

سوال: بیت اللہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: بیت اللہ سے مراد وہ مقدس گھر ہے جو اللہ پاک نے عبادت کے لیے مخصوص کیا، یعنی حناہ کعبہ یہ مقام مکہ مکرمہ میں واقع ہے اور اسے اللہ پاک نے تمام انسانوں کے لیے توحید کا سرگز اور عبادت کا مقام بنایا ہے

سوال: جہاد کے بارے میں سب سے پہلے کونسی آیت نازل ہوئی؟

جواب: جہاد کے بارے میں سب سے پہلے یہ آیت نازل ہوئی

(أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتِلُونَ بِنَاهِمُ ظُلُمُوا وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ)

سوال: شیطان کا حضور ﷺ کے فتر آن پڑھنے میں بتوں کی تعریف والے جملے ڈال دینے کا واقعہ بیان کریں؟

جواب: نبی اکرم ﷺ جب سورہ نجم کی تلاوت فرما رہے تھے اور اس میں "أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ" تک پہنچے، تو شیطان نے حضور ﷺ کی فتراءت میں مداخلت کرتے ہوئے یہ الفاظ لوگوں کے کانوں میں ڈال دیے: "تلك الغرائق العلى وإن شفاعتمهن لترتجى" (یہ بلند مرتبہ دیویاں ہیں اور ان کی سفارش کی امید کی جاتی ہے) یہ سن کر مشرکین خوش ہو گئے کیونکہ یہ ان کے بتوں کی تعریف کے موافق تھا لیکن بعد میں اللہ پاک نے اس شیطانی القاء کو منسوخ کر دیا اور اپنی آیات کو مضبوط و واضح کیا

سوال: یوم عقیقہ کون دن ہے؟

جواب: وہ بدر کادن مہتا کہ جس میں کافروں کے لئے کوئی خیر نہیں تھی، جیسا کہ ربّ عظیم کوئی خیر نہیں لاتی یا یوم عقیم سے مراد قیامت کادن ہے کہ اس کے لئے رات نہیں ہوگی

سوال: رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرنے سے کیا مراد ہے؟
جواب: رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرنے سے ان دونوں میں سے ایک کی دوسرے پر زیادتی کرنا مراد ہے

سول: ضَعْفَ الظَّالِمِ وَالْمُظْلُومِ کی تفسیر بیان کریں
جواب: کتنا کمزور ہے چاہنے والا اور وہ جس کو چاہا گیا
آیت کے اس حصے میں چاہنے والے سے بت پرست اور چاہے ہوئے سے بت مراد ہے

سوال: مَا قَدَّرُوا لِلَّهِ حَقَّ قَدْرِهِ کی تفسیر بیان کریں
جواب: انہوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا اس کی قدر کا حق ہے ارشاد فرمایا کہ جنہوں نے عاجز و بے بس اور مکھی سے بھی کمزور بتوں کو اللہ تعالیٰ کا شریک ٹھہرایا انہوں نے اللہ تعالیٰ کی ویسی قدر نہ کی جیسا اس کی قدر کا حق ہے اور اس کی عظمت نہ پہچانی، حقیقی معبود وہی ہے جو کامل قدرت رکھے اور بیشک اللہ تعالیٰ قوت والا اور غلبے والا ہے

سوال: وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ کی تفسیر بیان کریں

جواب: اللہ کے کام میں اس کے دین کے قیام کے لئے خوب کوشش کیا کرو یعنی اپنی پوری کوشش کو اس میں صرف کر کے

سوال: وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ کی تفسیر بیان کریں

جواب: تم پر دین کے معاملہ میں کوئی تنگی نہیں رکھی اس طریقہ پر کہ ضرورت کے وقت دین کو آسان کر دیا جیسا کہ قصر، تیمیم، سردار کھانا، اور مریض و مسافر کے لئے روزہ نہ رکھنے کی احبازت وغیرہ

سورہ مومنون

سوال: سورہ مومنون مکی ہے یا مدنی؟ نیز اس میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: سورہ مومنون مکی ہے اور اس میں 118 یا 119 آیات ہیں

سوال: کامیاب مومن کی نشانیاں بیان کریں

جواب: کامیاب مومن کی نشانیاں درج ذیل ہیں

1 نماز میں خشوع:

وہ مومن اپنی نماز میں عاجزی اور خشوع اختیار کرتے ہیں، یعنی دلجمعی اور اللہ کی

حاضری کا احساس رکھتے ہیں

2 لغو سے اجتناب:

وہ لوگ بے فائدہ باتوں اور کاموں سے دور رہتے ہیں اور اپنے وقت کو قیمتی اور مفید کاموں میں صرف کرتے ہیں

3 زکوٰۃ ادا کرنا:

وہ اپنے مال کو پاکیزہ کرنے کے لیے زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور دوسروں کی مدد کرتے ہیں
4 شرمگاہوں کی حفاظت:

وہ اپنی عفت و پاکدامنی کی حفاظت کرتے ہیں اور حرام تعلقات سے اجتناب کرتے ہیں، سوائے حائز ازدواجی تعلقات کے
5 امانتوں اور وعدوں کی پاسداری:

وہ اپنی امانتوں اور عہدوں کا لحاظ رکھتے ہیں اور ان کی حفاظت کرتے ہیں
6 نماز کی حفاظت:

وہ اپنی نمازوں کو پابندی اور باقاعدگی سے ادا کرتے ہیں
اللہ پاک نے ان کے لیے جنت الفردوس میں داخلے کی خوشخبری دی ہے
سوال: نوح علیہ السلام کا کشتی بنانے اور انکی قوم کے غرق ہونے کا واقعہ بیان کریں؟
جواب: اللہ پاک نے حضرت نوح علیہ السلام کو وحی کی کہ وہ ایک کشتی تیار کریں اور اسے ہماری نگرانی اور وحی کے مطابق بنائیں انہیں تاکید کی گئی کہ جب ہمارا حکم آئے اور پانی زمین سے جوش مارنے لگے (طوفان شروع ہو)، تو آپ ہر قسم کے جانوروں میں سے جوڑے جوڑے (نر اور مادہ) کشتی میں سوار کریں، اور اپنے اہل خانہ کو بھی لے لیں،

سوائے ان کے جن کے بارے میں پہلے فیصلہ ہو چکا کہ وہ عسرق ہوں گے مزید یہ کہ ظالموں کے بارے میں سفارش نہ کریں، کیونکہ وہ ہلاک ہونے والے ہیں جب کشتی مکمل ہو گئی اور طوفان کا وقت آیا تو حضرت نوح علیہ السلام کو حکم دیا گیا کہ جب آپ اور آپ کے ساتھی کشتی میں سوار ہو جائیں تو یہ دعا کریں:

"الحمد لله الذي نخبنا من القوم الظالمين"

یعنی "تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں ظالم قوم سے نجات دی۔" پھر انہیں دعا کرنے کی تعلیم دی گئی کہ جب کشتی اپنی منزل پر ٹھہر جائے تو کہیں:

"رب أنزلني منزلاً مباركاً وأنت خير المنزلين"

یعنی "اے میرے رب! مجھے بابرکت جگہ پر اتار اور تو سب سے بہتر ٹھہرانے والا ہے"

جب حضرت نوح علیہ السلام کی قوم نے مسلسل کفر و سرکشی کی اور اللہ کی دعوت کو جھٹلایا، تو اللہ نے زمین سے پانی جو شش مارنے اور آسمان سے طوفانی بارش برسنے کا حکم دیا۔ اس کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ ہر طرف پانی ہی پانی ہو گیا، اور زمین مکمل طور پر ڈوب گئی

پانی کے بہاؤ نے سب کچھ بہا دیا۔ پہاڑوں کی بلندیوں تک پانی پہنچ گیا، اور وہ تمام لوگ جو حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی میں سوار نہ تھے، ڈوب کر ہلاک ہو گئے

سوال: آپ علیہ السلام نے کشتی میں کتنے افراد سوار کیے؟

جواب: آپ علیہ السلام نے ان لوگوں کو کشتی میں سوار کیا جو ایمان لائے اور وہ بہت تھوڑے لوگ تھے، کہا گیا ہے چھ مرد اور ان کی بیویاں تھیں اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان تمام کی تعداد جو کشتی میں تھے اٹھتر 78 تھے ان میں سے آدھے مرد اور آدھی عورتیں تھیں اور ان کے علاوہ ہر جاندار کا ایک ایک جوڑا بھی کشتی میں سوار ہوتا تھا

سوال: ثُمَّ أَرْسَلْنَا نُوحًا فِي قَوْمِهِ تَفْسِير بیان کریں

جواب: پھر ہم نے لگاتار اپنے رسول بھیجے

یعنی جس طرح ہم نے ایک کے بعد دوسری قوم کو پیدا کیا اسی حساب سے ہم نے ان میں لگاتار اپنے رسول بھیجے

سوال: عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ کی تفسیر بیان کریں

جواب: اللہ پاک ہر پوشیدہ اور ظاہر بات کا جاننے والا ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی شان یہ ہے کہ وہ ہر پوشیدہ اور ظاہر بات کو جاننے والا ہے یعنی جو مخلوق سے پوشیدہ ہے یا مخلوق پر ظاہر ہے تو ایسا علم والا خدا ان باتوں کا شریک کیسے ہو سکتا ہے جو چھپی ہوئی کوئی بات تک نہیں جانتے اور نہ ہی ظاہری باتوں کی انہیں خبر ہے یعنی مکمل بے خبر ہیں، لہذا اللہ تعالیٰ اس شرک سے بلند و بالا ہے جو یہ مشرک کرتے ہیں

سوال: فَلَا أَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ کی تفسیر بیان کریں

جواب: نہ ان میں رشتے رہیں گے اور نہ ایک دوسرے کی بات پوچھے

اس کا خلاصہ یہ ہے کہ جب صور پھونکی جائے گی تو لوگوں کے درمیان کوئی رشتہ

نہ رہیں گے جن پر وہ دنیا میں فخر کیا کرتے تھے اور ان میں آپس کے نسبی
 تعلقات منقطع ہو جائیں گے اور رشتے داری کی محبتیں باقی نہ رہیں گی اور یہ حال ہو گا کہ
 آدمی اپنے بھائیوں، ماں باپ، بیوی اور بیٹوں سے بھاگے گا اور اس وقت نہ ایک
 دوسرے کی بات پوچھیں گے جیسا کہ دنیا میں پوچھتے تھے کیونکہ ہر ایک اپنے ہی حال
 میں مبتلا ہو گا، پھر دوسری بار صور پھونکا جائے گا اور حساب کے بعد لوگ ایک
 دوسرے کا حال دریافت کریں گے

تمت بالخیر